WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
17 مئی 2025
SATURDAY
17 MAY -2025

صفحہ 08 نیرج چوپڑا کو علاقائی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل کے اعزازی عہدے سے نوازا گیا

صفحہ 08 ''میری کامیابی کے پیچھے والدین کا تعاون شامل ہے''

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 115 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

وزیر دفاع کا پاکستان کو پیغام: آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا، ہم پوری پکچر دکھائیں گے

23 منٹوں میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے زمین بوس

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کو پاکستان کو دی جانے والی امداد پر نظر ثانی کرنی چاہیے/راج ناتھ سنگھ

سری نگر،۱۶، مئی/ جے کے این ایس/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو بھج ایئر بیس سے پاکستان کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت آنے پر پوری پکچر دکھائیں گے۔راجناتھ سنگھ نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) سے پاکستان کو دی جانے والی ایک بلین امریکی ڈالر کی امداد پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اسلام آباد اسے دہشت گردی کی مالی معاونت کیلئے استعمال کر سکتا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق جمعرات کو سری نگر کا دورہ کرنے کے بعد وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ آپریشن سندور کے بعد جمعہ کو بھج گجرات ایئر بیس پہنچے۔انہوں نے یہاں فوجیوں سے ملاقات کی۔ راج ناتھ سنگھ نے پاکستان کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور ابھی ختم نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وقت آنے پر پوری پکچر دکھائیں گے۔ وزیر دفاع نے ہندوستانی فضائیہ کی تعریف کی ہے۔ وزیر دفاع راج/102

جنگ اب کوئی آپشن نہیں، بس تباہی کا پیش خیمہ کشیدگی میں کمی اور مذاکرات وقت کی پکار: پی ڈی پی

سری نگر،۱۶، مئی/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں دو مرتبہ برسراقتدار رہنے والی علاقائی جماعت پی ڈی پی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ اب کوئی آپشن نہیں رہی کیونکہ اس کا مطلب دونوں پڑوسی ممالک کیلئے تباہی ہوگی۔ اپنے ماہانہ نیوز لیٹر اسپیک اپ میں، اپوزیشن پارٹی پی ڈی پی نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تحمل کا مظاہرہ کیا جائے، کشیدگی کم کی جائے اور بات چیت کی جائے۔ پی ڈی پی نے/101

آپریشن سندور وزیر اعظم کے پختہ عزم اور انٹیلی جنس کی عکاسی کرتا ہے
آپریشن کے دوران ہماری مسلح افواج نے جو بہادری پیش کی ہے اس کو سلام کرتے ہیں/امیت شاہ

سرینگر/16 مئی/ سی این آئی // آپریشن سندور وزیر اعظم نریندر مودی کے پختہ عزم ،مختلف ایجنسیوں کی طرف سے مخصوص انٹیلی جنس جمع کرنے اور مسلح افواج کی بے مثال فائر پاور کا عکاس ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ آپریشن کے دوران/103

پہلگام حملے کے بعد تیز رفتار اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں

6 دہشت گرد مارے گئے/ آئی جی پی کشمیر

دہشت گردوں کو کسی بھی حصے میں محفوظ پناہ گاہیں نہیں ملنے دیں گے، جہاں بھی ہوں گے ان کا پیچھا کریں گے/ جی او سی وکٹر فورس

اسی طرح کی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی کامیابی کیلئے عوامی تعاون بہت ضروری/ آئی جی سی آر پی ایف

سرینگر/16 مئی/ سی این آئی // پہلگام حملے کے بعد تیز رفتار اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں پلوامہ اور شوپیان میں 6 دہشت گرد مارے گئے کی بات کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کی مشترکہ قیادت نے کہا کہ دہشت گردوں کو وادی کے کسی بھی حصے میں محفوظ پناہ گاہیں نہیں ملنے دیں گے، وہ جہاں بھی چھپے ہوں گے ان کا پیچھا کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق ترال اور کیلر شوپیان میں دو مسلح جھڑپوں کے دوران 6 ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کے بعد فوج ، جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے اونتی پورہ میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کئی سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے تیز اور مربوط جوابی کارروائی کے نتیجے میں شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران چھ دہشت گردوں کو مار گرایا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس وی کے بردی نے کہا کہ کسی بھی دہشت گردانہ حملے کے بعد، اس طرح کی کارروائیاں بہت اہم ہوتی ہیں اور پہلگام واقعہ نے جنوبی کشمیر میں ایک تیز تلاشی اور انٹیلی جنس کی قیادت میں مشن کو متحرک کیا۔ انہوں نے کہا" یہ/104

پہلگام حملے کے بعد 2 بڑے آپریشنوں میں 6 سرکردہ ملی ٹنٹ ہلاک: فورسز

سرینگر/ کے این ایس/16 مئی سیکورٹی فورسز نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو تیز کر دیا ہے، جس نے کشمیر میں گزشتہ تین دنوں میں 6 کٹر دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ شوپیان اور ترال انکونٹروں کے بعد فوج پولیس اور سی آر پی ایف کے افسران کی جانب سے اونتی پورہ میں وکٹر فورس کے مقام پر ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران افسران نے کہا ہے کہ ملی ٹنسی کے ایکو سسٹم کو ختم کرنے کے لئے سب مل کر کام کر رہے ہیں جس کے بہترین نتائج/105

جموں وکشمیر کے 1895 عازمین حج کی روانگی میں تاخیر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا مرکزی حکومت سے رجوع

سری نگر سے اضافی حج پروازوں کا انتظام کرنے کی اپیل

سری نگر،۱۶، مئی/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو حکومت ہند پر زور دیا کہ وہ سری نگر سے اضافی حج پروازوں کا انتظام کرے تاکہ حالیہ پروازوں میں رکاوٹوں کی وجہ سے پھنسے ہوئے عازمین حج کی عقب ماندگی کو دور کیا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ کے دفتر کے آفیشل ایکس ہینڈل پر عمر عبداللہ سے منسوب ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے

کہ میں نے حکومت ہند کے ساتھ سرینگر سے اضافی حج پروازوں کا انتظام کرنے کی فوری ضرورت اٹھائی ہے تاکہ حالیہ پروازوں میں رکاوٹوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے 1895 عازمین حج کے Backlog یعنی عقب ماندگی کو دور کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے عازمین کیلئے ایک ہموار اور بروقت حج کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ سرحدی کشیدگی کی وجہ سے ہوائی سفر میں رکاوٹوں کی وجہ سے جموں و کشمیر کے کم از کم 1895 عازمین حج روانہ نہیں ہو سکے اور ابھی تک پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ/106

امرناتھ یاترا 2025 اب تک 3.51 لاکھ یاتریوں کا آن لائن رجسٹریشن

سرینگر/ کے این ایس/16 مئی سالانہ امرناتھ یاترا کے لئے اب تک ملک کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے 3.51 لاکھ یاتریوں اپنا آن لائن رجسٹریشن مکمل کر لیا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی آہستہ آہستہ معمول پر آ رہی ہے اور سرحدوں پر گولہ باری رک گئی ہے، جموں و کشمیر انتظامیہ نے اس سال شری امرناتھ یاترا کے لیے 3 جولائی سے شروع ہونے والی اور 9 اگست کو ختم ہونے والی یاتریوں کے استقبال کے لیے کمر کس لی ہے۔ کشمیر/110

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ آفس' میں
متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی

کہا، ہم عوامی مسائل کے مخلصانہ اور فوری حل کیلئے پُرعزم ہیں

سری نگر/ وی او آئی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں 'رابطہ آفس' میں مختلف عوامی وفود، نمائندوں اور افراد سے ملاقات کی اور اُن کے شکایات اور مسائل سنے۔ اس پروگرام میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے متعدد وفود نے شرکت/109

سپریم کورٹ نے وقف قانون کے خلاف نئی درخواستوں کو کیا مسترد

عدالت عظمیٰ وقف بل سے متعلق زیر التواء

معاملہ کا فیصلہ 20 مئی کو کرے گی/ چیف جسٹس پر مشتمل بینچ کا اعلان

سرینگر/16 مئی/سی این آئی// عدالت عظمیٰ نے جمعہ کو وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی دو نئی عرضیوں کی جانچ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہر کوئی اخبارات میں نام چاہتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سپریم کورٹ آف انڈیا نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی دو نئی عرضیوں کی جانچ کرنے سے انکار کیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ نے کہا کہ وہ زیر التواء معاملے کا فیصلہ 20 مئی کو کرے گی۔ اس کے بعد عدالت عظمیٰ اس معاملے میں عبوری راحت کے نکتے پر سماعت کرے گی۔ جیسے ہی جمعہ کو ایک عرضی سماعت کیلئے آئی، سالیسٹر جنرل تشار مہتا، مرکز کی طرف سے پیش ہوئے نے اعتراض کیا اور کہا کہ ایکٹ کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی "'لا متناہی' دائر نہیں ہو سکتی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ اس نے 8 اپریل کو درخواست دائر کی تھی اور 15 اپریل کو سپریم کورٹ رجسٹری کی طرف سے/108

آپریشن سندور کے دوران پاکستان پر
پوری طرح سے غلبہ حاصل کیا گیا

جوان تیار رہیں مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہے/ فوجی سربراہ

سرینگر/16 مئی /اے پی آئی/ آپریشن سندور کے تحت پاکستان پر غلبہ پانے کا عندیہ دیتے ہوئے فوجی سربراہ نے جوانوں سے تلقین کیا کہ وہ مقابلہ کے لئے ہمہ وقت تیار رہے۔ اور حالیہ آپریشن کے دوران جن صلاحیتوں کا انہوں نے مظاہرہ کیا اسکے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہے ہم کسی بھی چلینج کا آسانی کے ساتھ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپی اوپندر ی نے شمالی کشمیر بارہمولہ کا دورہ کیا اور ڈگر یونٹ میں فوجی جوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بھارت کی فوج نے پاکستان پر پوری/107

نوکر شاہی میں بڑا ردوبدل، 66 بیوروکریٹوں کا ٹرانسفر

جموں وکشمیر سے 9 آئی اے ایس اور 3 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

چیف الیکٹورل افسر پول، صوبائی کمشنر کشمیر بیدھوری اور ناظم اطلاعات راجورا شامل

سری نگر،۱۶، مئی/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے 'سیول اور پولیس نوکر شاہی میں ردوبدل' کرتے ہوئے، 40 آئی اے ایس اور 26 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے، جن میں جموں وکشمیر میں تعینات پی کے پول (چیف الیکٹورل افسر) ، وی کے بیدھوری (ڈویژنل کمشنر کشمیر)، ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر نیتیش راجورا اور دیگر کئی آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق وزارت داخلہ میں تعینات انڈر سیکریٹری راکیش کمار

سنگھ کی جانب سے 16 مئی 2025 کو جاری کردہ ایک آرڈر کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری کے تحت کل 66 آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کا فوری تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے، جن میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں تعینات 9 آئی اے ایس آفیسر اور 3 آئی پی ایس/112

پاکستان کے سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہ ہونے تک

سندھ آبی معاہدہ معطل رہے گا

حکومت معاہدے کو ملتوی کرنے کے فیصلے پر قائم/ مرکزی جل شکتی وزارت

سرینگر/16 مئی/ سی این آئی // سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی جل شکتی وزارت نے کہا کہ حکومت معاہدے کو ملتوی کرنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی کابینہ سیکرٹری ٹی وی سوماناتھن کو اپنی ماہانہ رپورٹ میں دیباشری مکھرجی وزارت کے تحت آبی وسائل، دریا کی ترقی اور گنگا کی بحالی کے محکمے میں سیکرٹری نے کہا کہ حکومت نے اعلان کیا کہ سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ پاگہ کے دہشت گردانہ حملے میں ''پاکستان کی سرپرستی میں'' کے نتیجے میں فوری طور پر التوا میں رکھا جائے گا۔ مکھرجی نے اپنی رپورٹ میں کہا" پانی کی تقسیم کا کلیدی معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ/111

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

اے نوجوان مسلم!

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

تحریر۔۔۔۔
مفتی فیاض احمد برمارے ندوی

دنیا کا ہر انسان ایک کامیاب زندگی گزارنے کی خواہش رکھتا ہے لیکن کامیاب زندگی گزارنے کے لئے انسان کے اندر کچھ خصوصیات کا ہونا بھی ضروری ہے اور جب یہ خصوصیات ایک قوم کے بہت سارے لوگوں میں موجود ہوں تو ایک کامیاب معاشرہ تشکیل پاتا ہے جو کسی بھی کامیاب قوم کی پہچان ہے۔ کسی بھی ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لئے قوم کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے، جس قوم کے سامنے بلند مقاصد ہوں، جو لوگ اپنی منزل کا تعین کرتے ہیں۔ جن کی نظر کامیابی اور سرخ روئی پر ہوتی ہے، اس قوم کے بچے، جوان، بوڑھے سب ہی منزل کی تلاش اور کامیابی کی کلید کے لئے جفاکشی اور محنت کو اپنا نصب العین بناتے ہیں۔ خاص طور نوجوان مختلف میدانوں میں اپنی طاقت اور جوانی کی قدر کرتے ہوئے اور اپنی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ ترقی کے راہوں پر اپنے آپ کو وقف کردیتے ہیں جن سے قوم کا سر فخر سے اونچا ہوتا ہے، قوم کو قوت ملتی ہے لیکن جب نوجوان اپنے مقصد کو بھول جائیں، اپنے فرض منصبی کے احساس سے غافل ہوجائیں، جوانی کے قیمتی لمحات میں گذارنے لگیں، تو پھر وہ ایک کھلونہ بن جاتے ہیں، وہ خود بھی مرعوب ہوجاتے ہیں اور پوری قوم کو مرعوبیت کی شکار بنادیتے ہیں، نہ ان کے پاس کوئی کمال باقی رہتا ہے۔ امت مسلمہ دیگر قوموں کیمقابلہ میں بہت ہی عظیم مقاصد کے لئے پیدا کی گئی ہے اور اس قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ مسلم نوجوان ہیں، لیکن ایسا محسوس ہورہا ہے کہ ہمارا یہ قیمتی سرمایہ ضائع ہورہا ہے، ۔ایک منصوبہ اور پلان کے تحت اسے اپنے مقصد سے غافل کرکے لغویات میں منہمک کرنے کرنے کی کامیاب سازش رچی گئی ہے، یہی وجہ ہے ہمارے نوجوان اپنی جوانی کھیل کود اور فضول کاموں میں صرف کررہے ہیں، اس وقت بڑے بڑے انعام والے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کروائے جارہے ہیں جن میں ارباب سیاست بھی ایک بڑی رقم لگا رہے ہیں تاکہ ان نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم ۔کامیاب تجارت ۔معیاری ملازمت ۔اپنی اور اپنی قوم کی ترقی، اس کی بقا وحفاظت کے لئیکچھ کرگذرنے بلکہ سوچنے کا بھی موقع نہ ملے اور یوں ہی یہ برباد ہوتے رہیں تاکہ انہیں اپنے ناپاک مقاصد میں آسانی سے کامیابی مل سکیں، یہ مسلم نوجوان کس قدر غافل اور مدہوش ہوچکے ہیں کہ ملک کے موجودہ سنگین حالات میں کرکٹ کے میدانوں میں اپنی مستی میں جی رہے ہیں، نہ انھیں اپنی فکر ہے نہ نئی نسل کی نہ قوم کی نہ مذہب کی، اخر کب یہ خواب غفلت سے بیدار ہوں گے، کب ان میں احساس پیدا ہوگا، کب انھیں اپنی بربادی نظر آئے گی؟ کب انھیں حقیقی مقاصد سے آگاہی ہوگی؟ ان نوجوانوں کو یہ بات بتانے کی ہے تمہاری جگہ کرکٹ کے میدان نہیں، تمہارا وقت بہت قیمتی ہے، تم قوم کے آنکھوں کا سرمہ ہوں، تم دین اسلام کے سپاہی ہوں، تعلیم گاہیں تمہاری منتظر ہیں، عبادت گاہیں تمہیں تلاش کررہی ہیں، تمہارے عزائم بلند ہونے چاہیے، تمہیں حق کا پرچم ہاتھ میں لے کر باطل سے مقابلہ کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ اچھے معاشرے کی تشکیل میں تمہیں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، قوم کی فلاح و بہودی کے لئے تازہ دم رہنا چاہیے اور انسانیت کی خدمت سے لوگوں کے درمیان اپنا وقار بحال کرنا چاہیے، خدارا اب بس کیجئے، دشمن کی سازشوں کو سمجھئے، دشمن کے شکنجہ سے اپنے آپ کو آزاد کیجئے۔ ہوش میں آیئے۔ اس لئے کہ اب بھی تمہیں سے امیدیں وابستہ ہیں۔ قوم تمہارے عروج کی منتظر ہے، ۔اگر اب بھی متنبہ نہیں ہوئے تو پھر آنے والی خطرناک تباہی اور ایمان سوز بربادی سے کوئی نہیں بچاسکتا۔ لہذا عقلمند وہی ہے جو تباہی سے پہلے اپنی حفاظت کا انتظام اور بندوست کرلے۔

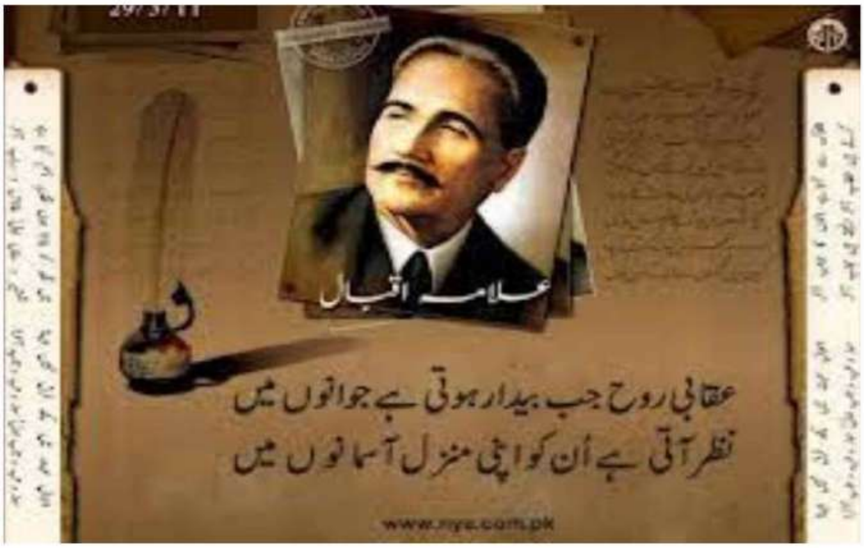

تعلیم اور نصاب تعلیم

تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کرنے کیلیے موزوں نصاب کی ضرورت ہوتی ہے

تحریر....
اعزاز کیانی

شعور نہ صرف انسان اور دیگر جانداروں کے مابین امتیاز کرتا ہے بلکہ مدارج شعور ہی مختلف اقوام کی ترقی اور ان اقوام کے متمدن ہونے کا معیار ہے۔ اس شعور کا ایک ذریعہ تعلیم بھی ہے۔

تعلیم کے فی الاصل دو بنیادی مقاصد ہیں۔ تعلیم کا مقصد اول بیداری شعور ہے۔ اس شعور کا اظہار انسان کی انفرادی واجتماعی زندگی سے متعلق تمام معاملات مثلاً اس کے رہن و سہن، سلام و کلام، لین دین وغیرہ میں ہوتا ہے اور یہی فی الاصل تعلیم یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شعور کی صحیح سند ہے۔

دوم چونکہ نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے، لہٰذا تعلیم کا دوسرا بنیادی مقصد انسان کو اس ذمے داری کیلیے تیار کرنا ہے جو فطرت نے اس پر عائد کی ہے۔

جب کسی معاشرے میں تعلیم کو عملی طور پر بحیثیت نظام رائج کیا جاتا ہے تو اس کیلیے ایک نصاب کی احتیاج ہوتی ہے۔ ترتیب نصاب کے دوران مختلف امور کو پیش نظر رکھا جاتا ہے تاکہ ایک مکمل وجامع نصاب تیار کیا جاسکے۔

نصاب کی ترتیب کے وقت اول یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت دنیا میں کون کون سے علوم رائج ہیں، مستقبل میں کون کون سے علوم کا غلبہ ہوگا۔ اور اس کے ساتھ اس معاشرے کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا، یعنی وہ کون سا مضمون یا شعبہ ہے جو معاشرے کی فطری ضرورت ہے یا وہ کون سا شعبہ و مضمون ہے جو کسی وجہ سے عدم توجہی کا شکار ہے۔

نتیجتاً ان تمام علوم یا مضامین پر مشتمل ایک جامع نصاب تیار کیا جاتا ہے اور پھر ان مضامین یا علوم کو طلبا کی ذہنی عمر کے اعتبار سے مختلف مدارج میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جماعتوں میں ان تمام مضامین کے عبوری تعارف کو شامل نصاب کیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کا ہر بچہ ان تمام علوم کی ابجد سے واقف ہوجائے اور ان علوم یا مضامین کا عمومی وعبوری تعارف حاصل کرلے۔ اگلی جماعتوں میں انہی علوم و مضامین کو بااعتبار ذہنی عمر وسعت دی جاتی ہے۔ اس عمل سے ہر بچہ ان تمام لازمی مضامین یا علوم سے واقف ہوتا ہے اور اعلیٰ تعلیم کیلیے اپنے طبعی رجحانات و پسند کی بنیاد پر ایک مضمون یا علم کی ایک مخصوص شاخ کے انتخاب کا شعوری فیصلہ کرتا ہے۔

یہ شعوری فیصلہ ہی انسان کو کسی خاص شعبہ حیات میں مزید اعلیٰ تعلیم اور تحقیقاتی کام کی جانب راغب کرتا ہے۔

اس پورے عمل سے جو لوگ ابھر کر سامنے آتے ہیں وہ اپنے اپنے عہد کے آئن اسٹائن، اسٹیفن ہاکنگ، کارل مارکس اور اقبال جیسے ماہر و امام فن کہلاتے ہیں۔

تعلیم کے ساتھ دوسری چیز جو عموماً بطور موضوع بحث آتی ہے وہ ملازمت ہے۔ میرے نزدیک ہمارے ہاں اصل مسئلہ ملازمت و تعلیم کے مابین رشتے کی درست تفہیم ہے۔

نظم کائنات انسان کی فطری ذمیداری ہے اور یہ نظم اسی صورت بہ احسن چل سکتا ہے جب کسی شعبہ حیات میں اس شعبہ سے منسلک اہلِ کار کو ہی یہ ذمیداری دی جائے۔ یہ ذمے دار لوگ معاشرے میں اسی تعلیمی عمل سے پیدا ہوتے ہیں لہٰذا جب ایک آدمی کسی ایک شعبے میں بنیادی تعلیم حاصل کرلیتا ہے تو معاشرے کی ضرورت کی تکمیل کیلیے اس مذکورہ شخص سے باعوض خدمات کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اس مطالبہ خدمات اور اس مطالبہ پر صاد کرنے کے عمل کا نام دراصل ملازمت ہے۔

اچھا تعلیمی نظام نہ صرف معاشرے کی فطری ضروریات کی تکمیل کرتا ہے بلکہ معاشرے کے افراد میں شعور پیدا کرکے ایک حقیقی انسانی معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

اس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا
ہے خون فاسد کیلیے تعلیم مثل نشتر
(اقبال)

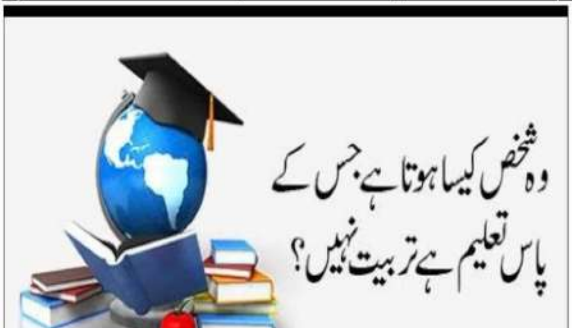

امریکہ: بیرون ملک ترسیلات زر پر 5 فیصد ٹیکس عائد کرنے والا بل ایوان میں پیش، این آر آئی باشندے برہم

صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکی انتظامیہ نے بیرون ملک ترسیلات زر پر ۵ فیصد ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پیر کو ایوان نمائندگان کے ریپبلکنز نے مجوزہ مالیاتی بل میں درج اور ٹیکس سے جڑی دفعات کی تفصیلات جاری کیں۔ یہ بل ٹرمپ کے "ایک عظیم اور خوبصورت بل" کے منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ مذکورہ بل جی او پی قانون سازوں کے درمیان ہفتوں تک چلنے والے مذاکرات کے بعد سامنے آیا ہے۔ اب تک، ترسیلات زر پر امریکی ٹیکس عائد نہیں کیا جاتا تھا۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ کے مجوزہ مالیاتی بل میں درج دفعات کے مطابق، بیرون ملک منتقل کی جانے والی رقم کو محدود کرنے کیلئے ان ترسیلات پر ۵ فیصد ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ امریکی شہری اس لاگت کو پورا کرنے کے مقصد سے قرض کیلئے درخواست دے سکتے ہیں لیکن یہ ٹیکس تارکین وطن

کے گھرانوں پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ پیش رفت امریکی ٹیکس پالیسی میں ایک اہم تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی وجہ سے خاص طور پر ایسے افراد متاثر ہوں گے جو باقاعدگی سے بیرون ملک مقیم اپنے خاندانوں کو رقم بھیجتے ہیں۔ اس بل کا مقصد ۲۰۱۷ء کے ٹیکس کٹس اینڈ جابز ایکٹ کو مستقل بنانا، معیاری کٹوتی کو بڑھانا، اور ۲۰۲۸ء تک چائلڈ ٹیکس کریڈٹ کو ۲۵۰۰ ڈالر تک بڑھانا ہے۔ امریکہ میں مقیم ہندوستانیوں (این آر آئی باشندوں) پر اس ٹیکس کے گہرے مالیاتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ فی الحال، ہندوستان دنیا بھر میں ترسیلات زر کا سب سے بڑا وصول کنندہ ہے جہاں سالانہ تقریباً ۸۳ بلین ڈالر کی رقم ٹرانسفر کی جاتی ہے۔ اس رقم کا بڑا حصہ امریکہ سے آتا ہے۔ ان ترسیلات پر ۵ فیصد ٹیکس لگانے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک لاکھ روپے (ڈالر کے لحاظ سے) جو ہندوستان میں مقیم خاندانوں کو بھیجے جاتے ہیں، میں سے ۵ ہزار روپے (ڈالر کے لحاظ سے) آئی آر ایس وصول کرے گا، اس سے پہلے کہ وہ رقم مطلوبہ وصول کنندگان تک پہنچے۔ اس تبدیلی سے روزمرہ خاندانی امداد، جائیداد کی خریداری، تعلیمی اخراجات اور دیگر کئی خدمات متاثر ہوں گی۔ "یہ ٹیکس، چوری کی ایک نئی شکل ہے" اس مجوزہ بل کی تفصیلات منظر عام پر آنے کے بعد انٹرنیٹ صارفین، خصوصاً این آر آئی افراد نے اپنا شدید ردعمل دیا اور بل کی مذمت کی۔ ایک ریڈٹ صارف نے نوٹ کیا، "کیا امریکہ میں قانونی طور پر عارضی مدت کیلئے مقیم رہائشی بھی اس ۵ فیصد ڈیکتی سے متاثر ہوں گے؟ یا صرف غیر دستاویزی، غیر قانونی تارکین وطن؟ یہ واقعی لوگوں کی سخت محنت سے کمائی گئی رقم کو لالچی اور غیر جوابدہ امریکی حکومت کے ذریعے چوری کرنے کی ایک نئی شکل ہے (جو پہلے ہی ٹیکس ریونیو اور سوشل سیکیورٹی شراکت میں اپنا منصفانہ حصہ ادا کر چکے ہیں)!" دوسرے صارف نے لکھا، "قانونی حیثیت رکھنے والے باشندوں پر اس کا اثر نہیں پڑے گا۔ لہٰذا ایچ-ون، ایف-ون ویزا اور قانونی حیثیت رکھنے والے افراد کو اس کے تئیں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ اسپتال کے نیچے سرنگ کی موجودگی کا جھوٹا دعویٰ کیا: رپورٹ

اسرائیلی فوج نے خان یونس، جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع یورپی غزہ اسپتال کے نیچے سرنگ کی موجودگی کے بارے میں گمراہ کن معلومات فراہم کیں، جسے مقامی میڈیا کے مطابق ۲۴ گھنٹوں کے دوران دو مرتبہ بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ فضائی تصاویر کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرنگ دراصل ایک قریبی اسکول کے اندر واقع ہے۔ اخبار نے مزید کہا کہ یہ سرنگ اسپتال کے اندر نہیں ہے جیسا کہ فوج نے دعویٰ کیا تھا اور یہ بھی بتایا کہ اس بات کا کوئی ثبوت موجود نہیں کہ سرنگ طبی مرکز کے نیچے سے گزرتی ہے۔ اسرائیلی فوج نے منگل کی رات کو یورپی غزہ اسپتال اور اس کے اردگرد کے علاقوں پر فضائی حملے کیے جن میں ۲۳ فلسطینی شہید اور درجنوں زخمی ہوئے، جیسا کہ غزہ کی وزارت صحت اور سول ڈیفنس کے بیانات میں کہا گیا ہے۔

''شام کی روشن مستقبل کا آغاز ہو چکا ہے، ہم اپنی قوم کو تقسیم نہیں ہونے دینگے''

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی درخواست پر شام پر عائد پابندیاں ختم کی جا رہی ہیں۔ اس اعلان کے بعد شامی صدر احمد الشرع نے بدھ کی شب شام کے نیوز چینل 'الاخباریہ' پر نشر کیے گئے قوم کے نام اپنے خطاب میں کہا کہ ان کا ملک صرف امن کا گہوارہ بنے گا۔ الشرع کا کہنا تھا کہ شام کے روشن مستقبل کا آغاز اب ہو چکا ہے، آج سے ایک نئے شام کی تعمیر کا سفر شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شام اب جنگ کا میدان نہیں بنے گا اور ہم اپنی قوم کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے۔ یہ وطن تمام شہریوں کا ہے، خواہ وہ کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ شامی صدر نے کہا کہ ہماری خوشی صرف پابندیاں ختم ہونے پر نہیں بلکہ عرب اقوام کے اتحاد اور ان کے ہمارے ساتھ کھڑے ہونے پر بھی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ شام نے اپنی جدید تاریخ میں ایک المناک مرحلہ گزارا ہے جو اس نظام کے تحت تھا جس کا سقوط ہوا۔ احمد الشرع نے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران ہم نے اس تلخ حقیقت کا علاج کرنے کے لئے ترجیحات مقرر کیں جس کا شام شکار تھا۔ ہم بند دروازے کھولنے میں کامیاب ہوئے اور عرب و مغربی ممالک کے ساتھ اسٹریٹیجک تعلقات کے لئے راستے ہموار کئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے پُرعزم ہیں اور ہم تمام سرمایہ کاروں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

بین اینڈ جیری کے شریک بانی بین کوہن کا غزہ جنگ کے خلاف احتجاج، حراست میں لئے گئے

''بین اینڈ جیری'' آئسکریم کے شریک بانی سمیت دیگر ۶ افراد کو امریکی سینیٹ میں غزہ میں اسرائیلی جنگ میں واشنگٹن کی حمایت کے تعلق سے مشاورت کے دوران خلل پیدا کرنے کیلئے حراست میں لیا گیا ہے۔ بین کوہن اور دیگر ۶ افراد کو اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب امریکی محکمہ طب کے سکریٹری رابرٹ ایف کینیڈی وفاقی طب کی ایجنسیوں کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے کے تعلق سے امریکی قانون سازوں کو بیان دے رہے تھے۔ پولیس کے ذریعے پکڑے جانے کے بعد بین کوہن نے کہا کہ ''کانگریس بم خرید کر غزہ پر بمباری کر کے غریب بچوں کا قتل کر رہی ہے۔

ہمارے بچے موت کا انتظار کر رہے ہیں: فلسطینی ماں

غزہ میں بچے شدید غذائی قلت کے بڑھتے ہوئے خطرے سے دوچار ہیں۔ انٹیگریٹڈ فوڈ سیکوریٹی درجہ بندی (آئی پی سی) کے نئے اعداد و شمار کے مطابق ۲۹ فیصد لوگ بحرانی سطح کی شدید غذائی قلت یا اس سے بھی بدتر حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ بھوک کے بحران کی پیمائش کرنے والے ایک بین الاقوامی ادارے آئی پی سی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ غزہ قحط کے سنگین خطرے کا سامنا کر رہا ہے۔ شمالی غزہ سے، جنگ بندی کے مختصر وقفے میں سیو دی چلڈرن کے ہیلتھ کیئر کلینک میں غذائی قلت کی شکایت سے زیر علاج چار بچوں کی ۵۳ سالہ ماں نے کہا ہے کہ ''ہم جانتے ہیں کہ بھوک کیسی لگتی ہے۔ ہم نے موت کا ذائقہ چکھا ہے۔ ہمارے بچے مرنے کے لئے صرف اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔'' سیو دی چلڈرن کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حکام کی جانب سے امداد اور سامان کی مکمل ناکہ بندی نے خاندانوں کو زندہ رہنے کے لیے ناقابل تصور اقدامات کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ اگر ناکہ بندی کو ختم کرنے اور غزہ میں خوراک اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو دس لاکھ بچے بھوک، بیماری اور پالآخر موت کے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں شمالی غزہ کے خاندانوں نے زندہ رہنے کے لیے مایوس کن اقدامات کیے ہیں، جن میں جانوروں کا چارہ، خراب آٹا اور ریت ملا آٹا کھانا شامل ہے۔ اپنی حاملہ بیوی اور دو سالہ بچے کے ساتھ اس آزمائش کے شکار، شمالی غزہ میں رہنے والے ایک ۲۳ سالہ باپ نے کہا ہے کہ مجھے نہیں معلوم کہ اپنے خاندان کو کیسے کھلاؤں۔ یہاں کوئی خوراک نہیں ہے۔ میرے پاس ایسی چیزیں کھانے کے سوا کوئی چارہ نہیں جو آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ''انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہاں حالات انتہائی مایوس کن ہیں۔

امریکہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ کے 'بہت قریب' پہنچ گیا ہے: ٹرمپ

کے دورے میں خلیجی ملک میں موجودگی کے دوران انہوں کہا کہ ہم ایران کے معاملے میں ایک معاہدہ کرنے کے قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو روکنے کے دو طریقے ہیں، ایک بہت ہی اچھا طریقہ مذاکرات کا ہے، دوسرا تشدد کا ہے اور میں دوسرے طریقے سے یہ کام نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ مذاکرات سے واقف ایک ایرانی ذرائع نے بتایا کہ امریکہ کے ساتھ بات چیت میں اب بھی 'خلا' کو پر کرنا باقی ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایرانی اور امریکی مذاکرات کاروں کے درمیان تازہ مذاکرات اتوار کو عمان میں ختم ہوئے جبکہ مزید مذاکرات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اگرچہ تہران اور واشنگٹن دونوں نے کہا ہے کہ وہ دہائیوں پر محیط جوہری تنازع کو حل کرنے کے لیے سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہیں لیکن وہ کئی ریڈ لائنز پر منقسم ہیں جنہیں مذاکرات کاروں کو ایک نئے معاہدے تک پہنچنے اور مستقبل کی فوجی کارروائی سے بچنے کے لیے نظر انداز کرنا پڑے گا۔ قبل ازیں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ٹرمپ سوچتے ہیں کہ وہ ہم پر پابندیاں لگا کر دھمکیاں دے سکتے ہیں، تمام جرائم اور علاقائی عدم استحکام کا سبب وہ (امریکہ) خود ہیں، 'وہ' ایران کے اندر عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔

قطر امریکہ سے 120 بوئنگ طیارے خریدے گا

صدر ٹرمپ کے دورہ قطر کے موقع پر جمعرات کو امریکی ہوابازی کے شعبے کیلئے ایک بڑی کامیابی کے طور پر، قطر ایئرویز نے امریکہ کی جہاز بنانے والی کمپنی بوئنگ سے ۱۶۰ طیاروں کی خریداری کا معاہدہ کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی (اے ایف پی) کے مطابق اس خریداری میں ۱۳۰ بوئنگ ۷۸۷ ڈریم لائنر اور ۳۰ بوئنگ ۷۷۷-۹ جیٹ شامل ہیں، جبکہ مزید ۵۰ طیاروں کا آپشن بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قطر کی جانب سے ڈونالڈ ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالر کا ایک بوئنگ جیٹ تحفے میں بھی دیا گیا ہے جو اس وقت پوری دنیا میں موضوع بحث ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا ٹرمپ کیلئے یہ تحفہ قبول کرنا امریکی قانون کے خلاف تو نہیں ؟ قطر نے امریکہ کو بوئنگ کیلئے اب تک کا سب سے بڑا آرڈر ہے اور ۷۸۷

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر

درخواست از جانب درخواست منجانب ریاض احمد نجار ولد عامر احمد نجار، زاہدہ بانو، ثاقب، عاصیہ، مریمہ، عنایت نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''نجار''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ نجار سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
ریاض احمد نجار	58	والد	کارپنٹر	۸۰۰۰
میمونہ	۵۵	والدہ	گھریلو کام	
عامر احمد	۲۷	پسر	زیر تعلیم	
زاہدہ بانو	۲۵	دختر	زیر تعلیم	
ثاقب	۲۳	--	---	
عاصیہ	۲۱	--	---	
مریمہ	۱۹	--	--	
رزاق	۱۶	--	--	
عنایت	۱۳	پسر	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-SLR25-70

نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 29/05/2025 کو 11:00 Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 13006/F1 & 14720/F1

نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-SLR25-71

نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 30/05/2025 کو 11:00 Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14682/F1, 11906/R1, 15708/F1, 22446/F1, 14680/F1, 12030/F1, 14505/F1 & 14542/F1.

نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-SLR25-72

نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 02/06/2025 کو 11:00 Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14730/R1, 15015/F1, 11906/F1, 20424/F1, 14630/F1, 14730/F2, 14730/F1 & 04652/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہِ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1441/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے مقررہ پر فارمہ پر درج ذیل مہربند دلچسپی کے اظہار طلب کی جاتی ہے:-

1.	کام کی تفصیل	ہیلتھ سنٹر لدھیانہ کیلئے طبی سہولتیں دستیاب کرانے کیلئے پینل میں شامل کرنے کیلئے مشہور رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ طبی کیندروں سے دلچسپی کا اظہار۔
2.	مدت	کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
3.	تخمینہ لاگت	کوئی نہیں
4.	بیعانہ رقم	کوئی نہیں
5.	ٹنڈر فارم کی لاگت	کوئی نہیں
6.	ٹنڈر فارم کو جمع کرنے کے لئے تاریخ ووقت	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا دفتر، ڈویژنل ہسپتال فیروزپور سے کسی بھی کام کے دن کو مورخہ 19.05.2025 سے 11.06.2025 تک 11:00 بجے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
7.	ٹنڈر باکس کی جگہ	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا دفتر، اتر ریلوے، فیروزپور
8.	ٹنڈر دستاویزوں کو بھیجنے کیلئے تاریخ ووقت	11.06.2025 کو 11:00 بجے تک۔ ٹنڈر باکس کو 11.06.2025 کو 11:30 بجے کھولا جائے گا۔

تبصرہ: بالا کام کی طرح دیگر قسم کے کام کی تعریف لاگو نہیں۔

لیٹر نمبر: 15-میڈ/انویسٹیگیشن مورخہ: 16.05.2025

1444/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ہندوستان کی ناراضگی نظر انداز کرتے ہوئے اردگان نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا

ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے ہندوستان کی جانب سے ترکی کے خلاف بائیکاٹ کی اپیل کے باوجود پاکستان اور وزیراعظم شہباز شریف کو اپنی حمایت کا اظہار جاری رکھا ہے۔ آپریشن سیندور کے دوران ہندوستانیوں نے ترکی اور آذربائیجان کی پاکستان نواز پالیسی پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ حالیہ دنوں میں یہ تنقید سوشل میڈیا ٹرینڈ اور عملی زندگی تک پھیل گئی، جہاں صارفین اور بعض سیاسی لیڈروں نے ''بائیکاٹ ترکی'' مہم چلائی۔ ایکس پر بُکنگ سے لے کر ہندوستان کے مقامی بازاروں تک، شہریوں نے پاکستان کی حمایت کرنے والے ممالک سے تمام تعلقات ختم کرنے پر زور دیا۔ تاہم، ترکی کے صدر ان تنقیدوں سے بے نیاز نظر آئے، جو ترکی کے سیاحتی شعبے میں کمی کی شکل میں بھی نظر آ رہی ہیں۔

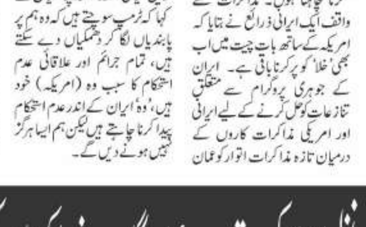

شہباز شریف نے اپنے ایکس اکاونٹ پر ترکی کے رہنماوں کا پاکستان کی مضبوط حمایت اور غیر متزلزل یکجہتی اور دونوں ممالک کے درمیان ''برادرانہ تعلقات'' برقرار رکھنے پر ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے شکریہ ادا کیا۔ اسی برادرانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے، ترکی کے صدر نے کہا، ''میرے عزیز بھائی، ترکی اور پاکستان کے درمیان بھائی چارہ، جو دنیا کے بہت کم ممالک کو حاصل ہے، حقیقی دوستی کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ ترکی کی حیثیت سے، ہم پاکستان کے امن، سکون اور استحکام کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ ہم پاکستانی ریاست کی معقول، صبر آمیز پالیسی کی تعریف کرتے ہیں، جو تنازعات کے حل میں مکالمے اور مصالحت کو ترجیح دیتی ہے۔'' اس کے علاوہ، اردگان نے پاکستان کے ساتھ مستقبل میں بھی کھڑے رہنے کا وعدہ کیا۔ ترکی کی پاکستان کی کھلی حمایت خاص طور پر اس وقت زیر بحث آئی جب ہندوستانی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے انکشاف کیا کہ پاکستان کی جانب سے ہندوستانی شہریوں اور فوجی اڈوں پر دہشت گردانہ کارروائیوں میں استعمال ہونے والے کچھ ڈرون ترکی کے بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ایک حالیہ میڈیا بریفنگ میں کہا، ''ابتدائی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ڈرونز ترکی کے بنے ہوئے ایس گارڈ سونگر ماڈل ہیں۔'' ترکی کے دارالحکومت انقرہ نے ایک سرکاری نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان پاکستان کشیدگی کا ان کے ملک کی روزمرہ زندگی یا سیاحت پر کوئی اثر نہیں ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

درخواست از جانب درخواست منجانب افتخار رسول شاہ ولد غلام رسول شاہ ساکنہ لعل بازار سرینگر نسبت اجرائی ڈپنڈنسی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست دہندہ افتخار رسول شاہ ولد غلام رسول شاہ ساکنہ لعل بازار سرینگر نے ایک درخواست نسبت اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ دفتر ھٰذا میں پیش کی ہے۔ اس نسبت پٹواری حلقہ سے ایک مفصل رپورٹ طلب کی گئی ہے جس میں درخواست دہندہ کی فیملی رپورٹ شامل ہے جو کہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
افتخار رسول شاہ	46	سائل	گورنمنٹ ملازم	ایل پی سی
عاصیہ افتخار	۴۴	زوجہ	گھریلو کام	
عائشہ افتخار	۱۵	دختر	زیر تعلیم	
غلام رسول شاہ	۷۰	والد سائل	عمر رسیدہ	
گلشن	۶۵	والدہ سائل	عمر رسیدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

ای- ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر:- 770-W/169/WA-1/FZR-13-2025-26-JAT&14-2025-26-DRM-JAT(to be opened on 16.06.2025)

صدر جمہوریہ ہند کیلئے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے مضمون والی ٹینڈرز کیلئے اوپن ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے، جن کی آخری تاریخ 06.06.2025 وقت 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	13-2025-26 DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر- جموں توی کے حلقہ اختیار کے تحت سینئر سیکشن انجینئر کٹھوعہ کے تحت پڑنے BDHY,KTHU اسٹیشنوں پر اور معاون ڈویژنل انجینئر پالم پور کے حلقہ اختیار کے تحت سینئر سیکشن انجینئر گُرداسپور کے تحت پڑنے JWLS اسٹیشن پر پمپ ہاؤس کے ساتھ پرانے ترک شدہ اسٹیل اور ہیڈ پانی ذخیرہ کرنے کا ٹینک کی جگہ پر 03 نمبر 100 کے ایل آر سی سی او ایچ پانی ٹینک کے منصوبہ کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپئے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		1,54,97,103.11	60 دن	60 مہینے
2	14-2025-26 DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر- جموں توی کے حلقہ اختیار کے تحت موجودہ اے ڈی آر ایم کمپلیکس جموں توی پر جی + 1 فلور کا منصوبہ اور جموں توی کے سیکنڈ انٹری گیٹ کی طرف دفتر بھون میں سدھار کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپئے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		1,77,09,445.72	60 دن	60 مہینے

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے، تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

1443/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

'حقوق نسواں' کے نام پر 'سرمایہ دارانہ ضرورتیں' پیک نہ کیجیے۔۔۔!

ہم یہ کیوں نہیں سوچتے کہ یہ کہنا کہ گھر میں موجود عورتیں بے کار ہیں، کوئی درست عمل ہے۔۔۔؟

تحریر۔۔۔۔۔
رضوان طاہر مبین

اس میں جہاں خواتین کے مختلف مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی، وہیں بہت واضح طور پر یہ بھی کہا گیا کہ اب معاشی ضرورت خواتین کو ''حقوق'' کی جانب 'دھکیل' رہی ہے۔۔۔!

''خواتین اور ہمارا سماجی رویہ'' کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے محترمہ مہتاب اکبر راشدی نے کہا کہ ''اب معاشی ضرورت کے پیش نظر عورت کا گھر پر بیٹھنا ممکن ہی نہیں۔ اب عورت آپ کو کھلا رہی ہے اور آپ کھا رہے ہیں اور اس میں کوئی برائی بھی نہیں ہے۔''

اسی حوالے سے محترمہ انیس ہارون کا خیال تھا کہ ''معاشی ضرورت کی سچائی عورت کو حقوق کی جانب دھکیل رہی ہے۔ معاشی خود کفیل عورت کو دبایا نہیں جاسکتا۔''

اس کے ساتھ ساتھ خواتین کے حقوق کے حوالے سے ہم نے ایک اور کالم میں یہ بات پڑھی کہ ''آج ہم اکیسویں صدی کی تیسری دہائی سے گزر رہے ہیں۔ دنیا بڑی تیز رفتار انداز سے ترقی کر رہی ہے۔ ہر وہ ملک جو اپنے انسانی وسائل کو بہترین اور منظم طریقے سے کام میں لا رہا ہے، وہ ترقی کی دوڑ میں دوسروں سے کہیں آگے نکل چکا ہے۔

ہمارے ملک کا المیہ یہ ہے کہ ہم اپنی نصف آبادی کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے سے گریزاں ہیں۔ آج بھی لوگ بچیوں کو تعلیم دلانے میں زیادہ دل چسپی نہیں لیتے اور نہ ہی حکومت اس حوالے سے کوئی بامعنی کردار ادا کر رہی ہے۔

یہ جان لیا جائے کہ ہم جب تک عورتوں پر مشتمل اپنی آدھی آبادی کی معاشی اور تخلیقی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ نہیں کریں گے، اس وقت تک ہم معاشی پس ماندگی کی دلدل سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔ معاشی بحران یونھی آتے رہیں گے اور ہم کاسہ گدائی لیے دنیا میں مارے مارے پھرتے رہیں گے۔ اپنی آدھی آبادی کو بے کار رکھ کر ترقی کے خواب دیکھنا خود فریبی نہیں تو اور کیا ہے؟''

جناب، خواتین کی تعلیم و تربیت اور ان کے مسائل پر کبھی دو رائے نہیں رہیں، لیکن اگر ماضی میں سفاک سرمایہ داری کی چیرہ دستیوں کے خلاف صدائیں بلند کرنے والے بھی اگر سرمایہ دار کے لیے 'افرادی قوت' میں اضافے کو 'خواتین کے حقوق' اور 'آدھی آبادی بے کار' کے نام دے کر انھی کے راستے ہموار کریں گے، تو پھر ہمیں کم از کم یہ تو سوچنا چاہیے کہ ابھی کل تک یہی وہ حلقے تھے، جو بجا طور پر عالمی مالیاتی نظام اور دنیا بھر میں دولت کا ارتکاز کرتے ہوئے اس 'معاشی نظام' کے ظلم و ستم، جبر اور مظلوم عوام اور مزدوروں کے استحصال کے خلاف خود بھی عملی جدوجہد کرتے تھے اور اس کے لیے رائے عامہ بھی ہموار کرتے رہتے تھے۔

پہلے ہمیں بتایا جاتا تھا کہ ناکافی اجرت کا مقصد زیادہ کام کروانا ہے اور زیادہ کام کا مطلب آجران کا زیادہ منافع ہے۔ یہ مہنگائی انھی سرمایہ داروں کی دولت میں اضافے کا باعث بنتی ہے، مزدور زیادہ سے زیادہ کام کرتا ہے تاکہ اتنی مزدوری پالے کہ دو وقت کی روٹی میسر ہو سکے۔۔۔! آخر کیوں اب یہ حلقے اس حقیقت کو یک سر فراموش کرنے لگے ہیں۔

پہلے سیٹھ یا آجر اپنے ایک مزدور کو اتنی اجرت دیتا تھا کہ وہ بہت سہولت سے اپنے بھرے پُرے کنبے کی کفالت کر لیتا تھا، جس میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے تو یہ بنیادی حق تسلیم کیا جاتا تھا کہ وہ ان کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کا ضامن ہے۔

آخر آج کیوں ایسے حالات پیدا کیے گئے ہیں کہ گھر کا ہر فرد مجبوراً پیسے ہی کمانے میں لگا ہوا ہے اور بے رحم سرمایہ دارانہ نظام اسے صبح سے لے کر شام تک اسی روزی روٹی کے پیچھے دوڑائے چلا جا رہا ہے اور ہم بہ خوشی اس کے طے کردہ اس اصول کو مان رہے ہیں، اور اس سے ہمیں ''حقوق'' کی رنگا رنگی دکھا کر دراصل سرمایہ داروں کے منافع میں بے رحم اضافہ کیا جا رہا ہے۔۔۔ ہمارے خاندان کے کفیل تو کفیل پورے کے پورے خاندان سیٹھوں، سرمایہ داروں اور وڈیروں کے لیے دھڑا دھڑ روپیا کمانے اور اس کے لیے اپنے سانس برقرار رکھنے جتنی اجرت ملنے پر نہ صرف مطمئن ہیں، بلکہ خوشی سے رقصاں بھی ہیں۔

یہ کتنا بڑا المیہ ہے کہ اب ہمارے 'بنیادی انسانی حقوق' کے علَم بردار حلقے اسی راستے ہی اپنے نام نہاد ''حقوق نسواں'' کی تکمیل دیکھنے لگے ہیں۔ دوسری طرف اس سے مختلف رائے کا اس بری طرح قلع قمع ہو چکا ہے کہ اس سے ذرا سی الگ بات کر دینا آپ پر جہالت، دقیانوسی، اور مولویت وغیرہ جیسی چھاپ لگوانے کو کافی ہے۔۔۔ اب ظاہر ہے کون 'باشعور' چاہے گا کہ ان القابات کے ذریعے اپنی 'ساکھ' خراب کرے، اپنی متوازن شخصیت کو بٹا لگوائے یا کسی ایسے گروہ یا نقطہ نظر رکھنے والوں کے ساتھ 'بریکٹ' ہو جسے سارا سماج 'زمانے کے خلاف'، 'پس ماندہ' اور 'دقیانوسی' کہہ کر تبرا کرتا رہتا ہے۔

کچھ تو 'اظہار آزادی' کی مالا جپتے نہیں تھکتے، لیکن اس معاملے میں گویا ہمارے رویے متعین کر دیے گئے ہیں کہ ساری اعتدال پسندی یا مکالمے کے حق میں دلائل ہوا ہوئے جاتے ہیں۔ آواز اونچی، منہ سے جھاگ اور توتکار کا یہ عالم پیدا ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ بات کرنے والے کی خوب ''عزت افزائی'' ہو جاتی ہے، بلکہ ساتھ میں مستقبل میں ایسی کسی رائے کی بھی بیخ کنی ہوئی جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ یہاں ہمیں بھی یہ وضاحت دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ 'بدشگونی نہ سمجھنا دنیا دارو!' ہمارے سماج میں خواتین کو بالکل دبایا جاتا ہے اور انھیں عزت و احترام اور انصاف کی بہت زیادہ ضرورت ہے، لیکن اس کے ساتھ غیر محسوس طریقے سے 'عالمی مالیاتی نظام' کی طے کردہ 'لائن' پر اور ایسے کہ جیسے 'گلوبل ویلج' میں عالمی نظام کے ہرکارے ایک ڈھول پیٹے جائیں اور ہم سب بس آنکھیں بند کیے اور اپنے سوچنے سمجھنے کے تمام امکانات پر قفل ڈالے اسی پر گام زن کیے جا رہے رہیں۔ ایسا تو نہیں ہونا چاہیے۔

ہم یہ کیوں نہیں سوچتے کہ یہ کہنا کہ گھر میں موجود عورتیں بے کار ہیں، کوئی درست عمل ہے۔۔۔؟ کیا یہ عمل 100 فی صد خواتین خانہ کی توہین اور ہتک نہیں ہے، جو صبح سے شام تک امور خانہ داری میں مصروف رہتی ہیں۔۔۔؟ کیوں کہ ہمارے سماج میں ہزاروں مرد تو ضرور بے کار دیکھے جاسکتے ہیں، لیکن اس کے مقابلے میں کوئی بھی عورت بے کار نہیں۔۔۔! کیا کبھی ہم نے ان گھریلو خواتین کی خدمات کو یاد کیا۔۔۔؟

کیا کوئی 'عالمی دن' ان گھریلو خواتین سے منسوب کیا گیا ہے۔۔۔؟ کیا کسی دن اس بات کا اعتراف کیا جائے کہ دراصل ہماری 'مردوں کی دنیا' کو رواں دواں رکھنے والی دراصل یہی خواتین ہیں، جنھیں فٹ دھنے سے ہر خاص و عام ''بے کار'' اور سماج کا 'عضوِ معطل' کہہ کر دھتکار دیتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے نہ اس کی زبان لرزتی ہے اور نہ قلم تھرتھراتا ہے کہ وہ آخر کیسی ظالمانہ اور بے رحمانہ بات کر رہا ہے!

یہ سب اس لیے ہے کہ چہار سو یہی راگ الاپا جا رہا ہے کہ صرف وہی خاتون 'کام' کرتی ہے، جو براہ راست معاش کی جدوجہد سے کسی نہ کسی طرح منسلک ہے! ہے ناں افسوس کی بات۔۔۔ چلیے ہم بھی کچھ دیر کے لیے سرمایہ دارنہ بے رحمی ہی سے سوچ لیتے ہیں کہ وہ خواتین جو ''بے کار'' ہیں، یعنی صرف گھر کے کام کاج ہی کرتی رہتی ہیں، جیسے بچوں کی دیکھ بھال اور ہنڈیا روٹی وغیرہ میں اپنا سارا دن بتاتی ہیں، کیا واقعی وہ خواتین بے کار ہیں۔۔۔؟ کیا ہمارے آنے والے کل اور سماج کے مستقبل کی تربیت جیسا اہم کرنا۔

کیا یہ 'بے کاری' ہے۔۔۔؟ وہ اپنے بیٹے، بھائی، والد اور شوہر کو روزانہ معاش کی جدوجہد پر جانے کے لائق بنا رہی ہیں۔ کیا یہ بے کاری ہے۔۔۔؟ اِسے آپ کٹر سرمایہ دارنہ سوچ کے تحت بھی دیکھیے، تو یہ ایک فی صد بھی بے کاری نہیں ہے! کیوں کہ وہ بالواسطہ طور پر معاشی جدوجہد میں پوری طرح شامل ہو رہی ہیں۔۔۔! ایسی خواتین کو 'بے کار' کہنا بہت بے رحمانہ اور افسوس ناک فعل ہے۔ ایسی خواتین کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال کرنا کہ 'ہم ان کی تخلیقی اور معاشی صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھا رہے' نہایت ہی غیر منصفانہ اور غیر مناسب چلن ہے۔

ہاں، اگر وہ خواتین چاہیں تو کسی بھی قسم کی معاشی جدوجہد میں بھی حصہ لے سکتی ہیں، لیکن اگر وہ براہ راست حصہ نہ بھی لیں، تو اپنے گھر کے مردوں کے توسط سے وہ برابر اس معاشی جدوجہد میں ان کے ساتھ ساتھ ہی ہیں۔۔۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم یہ بات نہیں کرتے اور ایسی باتوں کا اظہار اتنا برا اور ناپسندیدہ بنا دیا گیا ہے کہ لوگ یہ سب محسوس بھی کریں، تب بھی کہنے سے کتراتے ہیں کہ لوگ کہیں گے، دیکھو اتنا پڑھا لکھا ہو کر کیسی ''جاہلانہ'' بات کر رہا ہے! ہمیں یہ رویے تبدیل کرنے چاہئیں۔

خواتین کے حقوق اور انصاف کی بات ضرور ہونی چاہیے، لیکن جیسی ہوا چلے اسی ہوا کے رخ پر اڑے چلے جانا اور جو راگ چل نکلے اسی کے سُر سے سُر ملائے چلے جانا بھی کوئی درست بات نہیں۔ جب اختلاف رائے اور مکالمے کی اتنی چرچا کی جاتی ہے، تو تحمل مزاجی سے ہمیں خود اپنی رائے بنانے اور اپنے ذہن اور عقل سلیم سے سوچنے سمجھنے کی عادت بھی ڈالنی چاہیے۔ اور ساتھ ساتھ دوسرے نقطہ نظر پر بھی تیوریاں چڑھانے اور منہ بنانے کے بہ جائے تھوڑا سا غور کر لینا چاہیے، یقیناً یہ امر خود ہمارے بھلے اور بھتری کا باعث ہوگا اور خواتین کے حقوق کا بھی صحیح معنوں میں محافظ ثابت ہوگا۔

فیس بک پر ایمازون کے جنگلات کی زمین کی
غیر قانونی خرید و فروخت کا انکشاف

جوئے فیلٹ اور شارلٹ میمنٹ
(بی بی سی)

بی بی سی کو معلوم ہوا ہے کہ برازیل میں ایمازون کے جنگلات کے کچھ حصوں کو فیس بک پر غیر قانونی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ برازیل میں جن علاقوں کو تحفظ حاصل ہے ان میں اس کے قومی جنگلات اور وہ زمین شامل ہے جسے یہاں کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔فیس بک پر شائع ہونے والے اشتہاروں میں زمین کے جن ٹکڑوں یا پلاٹوں کو برائے فروخت بتایا جا رہا ہے ان میں سے کچھ پلاٹ فٹبال کے ایک ہزار میدانوں سے بھی بڑے ہیں۔اس حوالے سے فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ 'مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے' لیکن فیس بک خود سے اس کاروبار کو روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قائم ٹیکنالوجی کی دنیا کی اس بڑی کمپنی کے مطابق 'ہماری کاروباری سائٹ (کسی چیز کے) خریداروں اور فروخت کنندگان سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ قوانین اور ضوابط پر عمل کریں۔'

ایمازون کے جن جنگلات کو دنیا کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، انہیں تباہ کیا جا رہا ہے۔تاہم ایمازون کی قدیمی آبادیوں میں سے ایک برادری کے نمائندے نے فیس بک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حوالے سے مزید اقدامات کرے۔دوسری جانب اشتہاری کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ برازیل کی حکومت فیس بک پر پلاٹوں کے خرید و فروخت کو روکنے پر رضامند نہیں ہے۔قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم، کنندے کی سربراہ ایوانیڈے بنڈیرہ کا کہنا ہے کہ ان زمینوں پر قبضہ کرنے والے لوگ خود کو اتنا طاقتور سمجھتے ہیں کہ وہ فیس بک پر زمین کے غیر قانونی سودے کرتے ہوئے بھی شرمندہ نہیں ہو رہے ہیں۔'

کوئی سرٹیفکیٹ نہیں

فیس بک پر ان پلاٹوں کی غیر قانونی خرید وفرخت کے بارے میں جاننا اتنا آسان ہے کہ کوئی بھی شخص فیس بک کی مارکیٹ پلیس پر جا کر اگر پرتگالی زبان میں 'جنگل' 'قدیم مقامی جنگل' یا 'عمارتی لکڑی' کے الفاظ ٹائپ کرے اور ایمازون کی جنگلات میں کسی جگہ کا انتخاب کرے، تو وہ مذکورہ پلاٹ تلاش کر سکتا ہے۔مارکیٹ پلیس پر موجود کچھ اشتہاروں میں پلاٹوں کی سیارے سے لی گئی تصاویر اور جی پی ایس پر ان پلاٹوں کا محل وقوع بھی دیا ہوا ہے۔یہ پلاٹ فروخت کرنے والے اکثر لوگ سرعام تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس زمین کا کوئی ٹائٹل یا دستاویز نہیں ہے اور وہ اس زمین کی ملکیت کی جو واحد دستاویز پیش کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ برازیل کے قانون کے مطابق مذکورہ زمین ان کی ہے۔جنگلات کی اس غیر قانونی خرید وفرخت کے پیچھے برازیل کی مویشی پالنے کی صنعت کارفرما ہے۔

'کوئی خطرہ نہیں'

برازیل میں جس رفتار پر آج کل جنگلات کی کٹائی کی جا رہی ہے وہ گذشتہ دس برس کی سب سے زیادہ شرح ہے، اور فیس بک کی مارکیٹ سائٹ وہ جگہ ہے جس کا فائدہ فیبر یکیو گیورماری جیسے افراد اٹھا رہے ہیں (ان سرگرمیوں کو ایک خفیہ کیمرے کی مدد سے فلمبند کیا گیا ہے)۔وہ مرطوب جنگلات کے ایک ٹکڑے کو جلا کر راکھ کر چکے ہیں۔ اسی زمین پر چلتے ہوئے فیبر یکیو گیورماری کا کہنا تھا کہ 'یہاں کسی حکومتی اہلکار کے معائنے پر آنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔'اس ٹکڑے سے غیر قانونی طور پر جنگلات ختم کر کے قابل کاشت بنانے کے بعد انھوں نے اس پلاٹ کی قیمت تین گنا بڑھا کر **35** ہزار ڈالر کر دی ہے۔فیبر یکیو خود کسان نہیں ہیں۔ان کے پاس شہر میں متوسط درجے کی ایک پکی ملازمت ہے، تاہم ان کی نظر میں یہ ملک کے مرطوب جنگلات میں سرمایہ کاری کا ایک اچھا موقع ہے۔خفیہ فلمبندی کے بعد بی بی سی نے فیبر یکیو سے اس معاملے کی تفتیش کے حوالے سے سوال کرنے کے لیے رابطہ کیا، لیکن انھوں نے کوئی تبصرہ کرنے سے معذرت کر لی۔

خفیہ تحقیق

فیس بک پر شائع ہونے والے اکثر اشتہارات روڈونیو کے علاقے کے متعلق تھے جو کہ برازیل کا وہ صوبہ ہے جہاں جنگلات کی سب سے زیادہ کٹائی ہو چکی ہے۔معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بی بی سی نے مذکورہ صوبے کے چار ایسے افراد کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کیا جو پلاٹ فروخت کر رہے تھے۔اس ملاقات میں ایک ایسے شخص کو بھی شامل کیا گیا جس نے خود کو کچھ دولت مند سرمایہ کاروں کا وکیل ظاہر کیا۔ان چار افراد میں سے الوِم سوزا ایلوِس نامی ایک صاحب ایمازون کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص اُرو یوواؤ وا کے علاقے میں تقریباً **16** ہزار چار سو پاؤنڈ کا ایک پلاٹ فروخت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔یہ علاقہ اس قبیلے کے دو سو افراد کا مسکن ہے۔برازیلی حکومت کے مطابق اس علاقے میں قدیم مقامی باشندوں کے کم از کم پانچ ایسے گروہ بھی رہتے ہیں جن کا باقی دنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔لیکن ملاقات کے دوران مسٹر ایلوِس کہنا تھا کہ 'اس علاقے میں (بقول ان کے) کوئی انڈین نہیں رہتے۔جہاں پر میری زمین واقع ہے، وہ اُس جگہ سے **50** کلومیٹر دور رہتے ہیں۔میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا وہ کبھی بھی اس علاقے میں چلتے پھرتے نظر نہیں آئیں گے۔'

بی بی سی نے مذکورہ قبیلے کے رہنما بٹاٹے کو بھی فیس بک پر لگا ہوا اشتہار دکھایا۔انھوں نے ہمیں بتایا کہ اشتہار میں دکھائی گئی زمین ایک ایسے مقام پر ہے جہاں ان کی برادری کے لوگ شکار، مچھلی پکڑنے اور پھل چننے کے لیے جاتے رہتے ہیں۔ان کے بقول (اس علاقے میں زمین کی خرید وفروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔'ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔'برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

زمین کی حیثیت میں تبدیلی

زمین کی اس غیر قانونی منڈی کے پیچھے ایک اور وجہ اس دھندے میں شامل لوگوں کی یہ امید ہے کہ ان کے پکڑے جانے پر انھیں معافی مل جائے گی۔مسٹر ایلوِس نے ہمارے سامنے یہ انکشاف بھی کیا کہ وہ کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر سیاستدانوں پر کام کر رہے ہیں کہ وہ انھیں چوری کی زمین کی قانونی ملکیت دلوا دیں۔'میں آپ کو سچ بتاتا ہوں۔اگر یہ چیز صدر بولسونارو کے ہوتے ہوئے حل نہیں ہوتی، تو پھر یہ کبھی بھی حل نہیں ہوگی۔'زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے کے لیے عموماً جو حکمت عملی اپنائی جاتی ہے اس میں پہلے جنگل کی کٹائی کی جاتی ہے اور پھر سیاستدانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ علاقے کی مخصوص حیثیت (پروٹیکٹڈ سٹیٹس) ختم کر دیں کیونکہ اب یہ زمین وہ مقصد پورا نہیں کر رہی جس کے لیے اسے خصوصی حیثیت دی گئی تھی۔اس کے بعد زمین ہتھیانے والے لوگ حکومت سے مذکورہ زمین پر پلاٹ خرید سکتے ہیں، اور یوں اپنے دعوے کو قانونی شکل دے لیتے ہیں۔

مسٹر ایلوِس بی بی سی کے ایک خفیہ رپورٹر کو ایک شخص سے ملوانے بھی لے گئے جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ کروپیرا ایسوسی ایشن کا رہنما ہے۔برازیل کی وفاقی پولیس اس گروہ کے بارے میں کہتی ہے کہ یہ زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے والا وہ گروہ ہے جو خاص طور پر ان علاقوں میں کارروائیاں کرتا ہے جہاں ایمازون کے قدیمی باشندے رہتے ہیں۔ان دونوں افراد نے ہمارے رپورٹر کو بتایا کہ ملک کے بہت بااثر سیاستدان دارالحکومت براسیلیا میں حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ ان کی ملاقات کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ان افراد کے بقول ان کے بڑے اتحادی کانگریس کے رکن کرنل کرسوسٹومو ہیں جو کہ اسی سوشل لبرل پارٹی کے رکن ہیں، جس کے رکن مسٹر بولسونارو بھی تھے اور پھر سنہ **2019** میں موجودہ صدر نے اپنی الگ جماعت بنا لی تھی۔

جب بی بی سی نے ان سے رابطہ کیا تو کرنل کرسوسٹومو نے اعتراف کیا کہ انھوں نے یہ ملاقات کرانے میں مدد دی تھی، لیکن ان کا کہنا تھا کہ انھیں معلوم نہیں کہ مذکورہ گروپ زمینوں پر قبضہ کرنے میں ملوث ہے۔'انھوں نے مجھے نہیں بتایا۔اگر انھوں نے زمین پر قبضہ کیا ہے تو آئندہ انھیں میری مدد نہیں ملے گی۔'جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا انھیں ملاقات کرانے پر پچھتاوا ہے، تو ان کہنا تھا 'نہیں۔'بی بی سی نے اس حوالے سے مسٹر ایلوِس سے بھی رابطہ کیا، لیکن انھوں نے بات کرنے سے معذرت کر لی۔ہماری زمین پر پائے جانے والے نباتات کی دس میں سے ایک قسم ایمازون میں پائی جاتی ہے۔اس کے علاوہ بی بی سی نے برازیل کے وزیرِ ماحولیات، مسٹر ریکارڈو سالس سے بھی رابطہ کیا۔ان کا کہنا تھا کہ 'صدر بولسونارو کی حکومت نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ ماحولیات کے شعبے سمیت کسی بھی قسم کے جرم کو بالکل برداشت نہیں کریں گے۔'تاہم موجودہ حکومت نے ملک میں جنگل کی کٹائی کے نگران وفاقی ادارے ایباما کے اس بجٹ میں **40** فیصد کمی کر دی ہے جو ادارے کے ان اہلکاروں پر خرچ ہوتا ہے جن کا کام کسی مقام پر جا کر جنگل کی غیر قانونی کٹائی کو روکنا ہے۔لیکن مسٹر سالس کہتے ہیں کہ کورونا وائرس کی وبا کی وجہ سے ایمازون میں قانون کے نفاذ میں مشکل ہو رہی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ جنگل کی کٹائی روکنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اسی برس حکومت نے وردے برازیل ٹو کے نام سے ایک آپریشن بھی شروع کیا ہے جس کا مقصد جنگل کی غیر قانونی کٹائی، اسے غیر قانونی طور پر آگ لگانے پر قابو پانا ہے، اور اس کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہے۔'تاہم، رونڈونیا میں مقیم وفاقی حکومت کے تفتیش کار رافیل بیولاقیا کہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے دور میں صورت حال زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ 'صورت حال بہت خراب ہو گئی ہے۔ملک کی انتظامی طاقت ہمارے خلاف کام کر رہی ہے۔یہ چیز دل توڑ دینے والی ہے۔'

جہاں تک فیس بک کا تعلق ہے تو کمپنی کا کہنا ہے کہ زمین کی جو خرید وفرخت ہو رہی ہے اس معاملے کے حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا فیس بک کے لیے بہت پیچیدہ بات ہے، اور اس معاملے کو مقامی قانونی اداروں اور دوسرے حکام پر چھوڑ دینا چاہیے۔فیس بک کا مزید کہنا تھا کہ یہ معاملہ اتنا بھی سنجیدہ نہیں کہ مارکیٹ پلیس پر پورے ایمازون کی زمینوں کی خرید وفروخت کو روک دینا چاہیے۔گذشتہ تیس برس سے رونڈونیا کی ریاست میں جنگلات کی کٹائی کے خلاف جدوجہد کرنے والی ایوانیڈے بنڈیرا کہتی ہیں کہ وہ امید کھوتی جا رہی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ 'میرے خیال میں یہ ایک بہت مشکل لڑائی ہے۔جنگلات کو یوں مسلسل تباہ اور کم ہوتے دیکھنا، بہت دکھ کی بات ہے۔تاریخ میں اس سے پہلے کبھی ایسا وقت نہیں آیا جب جنگلوں کو کھڑا رکھنا اتنا محال ہو گیا ہو۔'

(اس علاقے میں زمین کی خرید وفروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔
'ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے،
ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔'برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس
معاملے میں مداخلت کریں۔انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل
میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

وطن سرینگر

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی
لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا

وادی کے اطراف واکناف میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے لوگ تنگ آ چکے ہیں اور انتظامیہ کی جانب سے جو یقین دہانیاں دی جا رہی ہے زمینی سطح پر لوگ پریشانیوں سے دوچار ہیں جسکے نتیجے میں عوام مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں کئی سرکاری اداروں کی کارکردگی پر عوامی حلقوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبائی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا تو پھر لوگوں کو دشواریاں کیوں پیش آ رہی ہیں۔

سرکار کی جانب سے بار بار دعوے کئے جا رہے ہیں کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جا رہا ہے تاہم عوامی حلقوں کے مطابق وادی کے طول ارض میں صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے پینے کے پانی کی قلت بجلی کی عدم دستیابی طبی سہولیات کے فقدان نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے اور لوگوں کو بنیادی سہولیات کی کمی سے پریشانیاں پیش آ رہی ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق موسم میں بہتری درجہ حرارت میں اضافہ کے بعد ندی نالوں میں پانی کی سطح کافی بلند ہو چکی ہے تاہم ابھی بھی جل شکتی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں واٹر سپلائی اسکیمیں بیکار ہو چکی ہے جن کی مرمت کے لئے محکمہ جنگی بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھا رہا ہے بلکہ سست رفتاری کے ساتھ پائپوں کی مرمت کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے قلت آب میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور لوگ ناصاف پانی استعمال کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں بجلی کی عدم دستیابی کوئی نئی بات نہیں ہے اگر چہ پاور کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے تاہم پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے کٹوتی اب بھی برقرار ہے اور اس میں کمی کا روجحان ابھی تک دکھائی نہیں دے رہا ہے خستہ حال سڑکوں کے باعث وادی کے بیشتر علاقوں میں لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا جانا ناممکن ہو کر رہ گیا ہے پی ڈبلیو ڈی پی ایم وائی جی ایس کی جانب سے سڑکوں کی مرمت کے سلسلے میں اگر چہ ابھی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں تاہم متعلقہ اداروں کی جانب سے سڑکوں پر میگڈام بچھانے یا ان کی مرمت کے سلسلے میں کوئی منصوبہ بھی ہاتھ میں نہیں لیا جا رہا ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری سطح پر جتنے بھی طبی ادارے قائم کئے گئے ہیں وہ علاج کے سلسلے میں عوام کی توقعات پر کھرے نہیں اتر رہے ہیں اور بیماروں کو علاج ومعالجے کے سلسلے میں پرائیویٹ کلنکوں نرسنگ ہوموں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔اگر چہ کسی بھی قوم کے لئے تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاہم وادی کشمیر میں سرکاری اسکولوں کی ایک بڑی تعداد اب بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے جس کے نتیجے میں ان اسکولوں میں زیر تعلیم طلاب کو پریشانیوں سے گزرنا پڑ رہا ہے۔عوامی حلقوں نے لیفٹننٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور انہیں متحرک کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے تاکہ لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا نا کرنا پڑے۔

باقیات

101

کہا کہ جنگ اب کوئی آپشن نہیں ہے؛ یہ دونوں پڑوسیوں کے لئے تباہی ہے، اگر قیادت موقع پر نہیں اٹھتی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اب فتح پسندی کا وقت نہیں ہے، اب تحمل کا وقت ہے، تناؤ میں کمی، مکالمے کا وقت ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے، پی ڈی پی نے کہا کہ اس مہینے کے چند دردناک دنوں کیلئے، برصغیر تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ میزائل اڑ گئے، ڈرون سرحدوں کے پار گونجنے لگے، اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ پورے دیہات پر اثر انداز ہونے لگے۔ یہ صرف ایک جھڑپ نہیں تھی، یہ پوری جنگ کیساتھ ایک نزدیکی تھی، دونوں طرف کے شہریوں نے قیمت ادا کی، بچے مر گئے، خاندان بھاگ گئے، کھیت کی زمین راتوں رات فوجی چوکیوں میں تبدیل ہوگئی؟ ۔پی ڈی پی نے سوال کیا کہ یہ سب کچھ کس چیز کے لیے؟۔ ماہانہ نیوز لیٹر میں کہا گیا ہے کہ جب اس کشیدگی کا مقصد دہشت گردی کا بدلہ لینا اور خودمختاری کا دفاع کرنا تھا، جموں وکشمیر کے لوگ ایک بار پھر کراس فائر میں پھنس گئے۔ پی ڈی پی نے کہا کہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ یہ دہشت گردی کا بدلہ لینا تھا، پیغام دینا تھا، خودمختاری کا دفاع کرنا تھا۔ لیکن جب جوہری داؤ پر خودمختاری کی بھی حد ہوتی ہے۔ ماہانہ نیوز لیٹر میں مزید کہا گیا ہے کہ ایک بار پھر، جموں وکشمیر کے لوگ اقتدار میں بیٹھے لوگوں کی خواہش اور جغرافیہ کے المیے کے درمیان پھنس گئے ۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑا کہ کشمیری بھی اپنے مُردوں کو دفن کر رہے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ عام لوگ، جو اب بھی کئی دہائیوں کے نقصان سے شفا پا رہے ہیں، امن کی التجا کر رہے ہیں۔ پی ڈی پی نے مزید کہا ہے کہ ہوا سینہ زوری سے گھنی تھی، ضمیر کی نہیں اور جیسے جیسے جنگ کے ڈھول بلند ہوتے گئے، اسی طرح غلط معلومات کا سیلاب بھی بڑھتا گیا۔ ٹیلی ویژن اسٹوڈیوز بیرکوں میں، سوشل میڈیا میدان جنگ میں تبدیل ہو گئے۔ غیر تصدیق شدہ ویڈیوز jingoistic ہیش ٹیگز، اور کوریوگرافڈ غصے نے عوامی سطح پر کہا۔ پارٹی نے کہا کہ سچائی ایک پروپیگنڈہ جنگ میں نقصان بن گئی جس کا مقصد دلوں کو متاثر کرنا، اختلاف رائے کو خاموش کرنا اور ووٹ حاصل کرنا ہے۔ نیوز لیٹر میں مزید کہا گیا ہے کہ قومی مزاج کو کوئی بھی چیز اس طرح نہیں بخشتی ہے جیسے ایک مضبوط لیڈر کی تصویر جو ایک غیر ملکی دشمن کے خلاف کھڑے ہو، لیکن جب جنگ ایک مہم کا نعرہ بن جائے تو یہ دفاع نہیں رہ جاتا۔ یہ تماشا بن جاتا ہے۔ پی ڈی پی نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں دانتوں سے لیس ہیں، لیکن یہ ہمیشہ غریب، بے آواز اور سرحدی برادریوں کا ہے جن کا سب سے پہلے اور سب سے زیادہ خون بہایا جاتا ہے۔ بیلٹ کو کبھی بھی گولیوں کا متبادل نہیں بننا چاہئے اور نہ ہی وہ ہلکی آگ کا بہانہ ہونا چاہئے جسے پوری نسلوں کو بجھانا پڑے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ایٹمی نتائج کے ساتھ دھوکہ دہی کا مظاہرہ کرنے میں کوئی بہادری نہیں ہے۔ تین سے چار دن کی موت اور تباہی کے بعد، خوش قسمتی سے، ہم نے جنگ بندی دیکھی اور لوگوں نے آخر کار راحت کا سانس لیا۔ پارٹی نے کہا، تاہم، یہ ٹیلی ویژن سٹوڈیو وارمنگرز کے ساتھ اچھا نہیں ہوا جواب بھی خون بہا رہے ہیں۔

102

ناتھ سنگھ نے بھج میں کہا کہ یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے کہ ہماری فضائیہ کو پاکستان کے کونے کونے تک رسائی حاصل ہے، یہ بات پوری طرح سے ثابت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج صورتحال یہ ہے کہ ہندوستان کے لڑاکا طیارے سرحد پار کئے بغیر یہاں سے ملک کے کونے کونے پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ پوری دنیا نے دیکھا کہ کس طرح آپ نے پاکستانی سرزمین پر دہشت گردوں کے 9 اڈوں کو تباہ کیا اور اس کے بعد کی کارروائی میں ان کے کئی ایئر بیس تباہ کر دیئے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اپنی تقریر میں پاکستان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو ناشتہ کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے، اتنے وقت میں آپ (بھارتی فضائیہ) نے دشمنوں کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران آپ (بھارتی فضائیہ) نے جو کچھ بھی کیا اس سے تمام ہندوستانیوں کو فخر ہوا، چاہے وہ ہندوستان میں ہوں یا بیرون ملک۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کو کچلنے کیلئے بھارتی فضائیہ کے لیے صرف 23 منٹ ہی کافی تھے۔ بھج ایئر بیس پر بھارتی فضائیہ کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ کل ہی میں نے سری نگر میں اپنے بہادر فوجی جوانوں سے ملاقات کی۔ آج میں یہاں ہوائی جنگجوؤں سے مل رہا ہوں۔ کل میں نے شمالی علاقے میں اپنے فوجیوں سے ملاقات کی اور آج میں ملک کے مغربی حصے میں فضائی جنگجوؤں اور دیگر سیکورٹی اہلکاروں سے ملاقات کر رہا ہوں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ میں دونوں محاذوں پر بلند حوصلہ اور توانائی دیکھ کر بہت پرجوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ہندوستان کی سرحدوں کو محفوظ رکھیں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آپ نے آپریشن سندور کے دوران جو کچھ کیا اس سے پوری قوم کا سر فخر سے بھر گیا ہے۔ بھارتی فضائیہ کیلئے صرف 23 منٹ پاکستانی سرزمین پر بڑھتے ہوئے دہشت گردی کو کچلنے کیلئے کافی تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں تو غلط نہ ہوگا کہ لوگوں کو ناشتہ کرنے اور پینے میں جتنا وقت لگتا ہے، آپ نے اپنے دشمنوں سے نمٹا ہے۔ دشمن کے علاقے میں آپ کے گرائے گئے میزائلوں کی گونج پوری دنیا نے سنی۔ اور درحقیقت وہ بازگشت صرف میزائل کی نہیں تھی، وہ بازگشت آپ کی بہادری اور ہندوستان کی بہادری کی تھی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور میں ہندوستانی فضائیہ کے موثر کردار کو نہ صرف اس ملک میں بلکہ دیگر ممالک میں بھی سراہا جا رہا ہے۔ آپ نے اس آپریشن میں نہ صرف دشمن پر غلبہ حاصل کیا بلکہ ان کا قلع قمع کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی۔ دہشت گردی کے خلاف اس آپریشن کی قیادت ہماری فضائیہ نے کی۔ ہماری فضائیہ ایک ایسی "اسکائی فورس" ہے، جس نے اپنی بہادری، ہمت اور جاہ وجلال سے آسمان کی نئی اور بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ وزیر دفاع نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) سے پاکستان کو دی جانے والی ایک بلین امریکی ڈالر کی امداد پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اسلام آباد اسے دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے استعمال کرسکتا ہے۔ فوجی اہلکاروں سے خطاب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نہیں چاہتا کہ وہ آئی ایم ایف کو جو فنڈنگ دیتا ہے اس کا استعمال براہ راست یا بالواسطہ طور پر پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں دہشت گردی کا بنیادی ڈھانچہ بنانے کے لیے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آج کے دور میں پاکستان کو کسی بھی قسم کی مالی امداد دہشت گردی کی مالی معاونت سے کم نہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت چاہے گا کہ آئی ایم ایف پاکستان کو دی جانے والی ایک ارب ڈالر کی امداد پر نظر ثانی کرے اور مستقبل میں کسی قسم کی امداد دینے سے گریز کرے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور میں ہندوستان کی مسلح افواج نے نہ صرف دشمن پر غلبہ حاصل کیا بلکہ انہیں ختم کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مہم کو موثر طریقے سے آگے بڑھانے پر ہندوستانی فضائیہ کی تعریف کی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہماری فضائیہ نے اپنی بہادری، ہمت اور شان سے نئی اور عظیم بلندیوں کو چھو لیا ہے۔

103

ہماری مسلح افواج نے جو بہادری پیش کی ہے ان کو ہم سلام پیش کرتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ آپریشن سندھور وزیر اعظم نریندر مودی کے پختہ عزم، مختلف ایجنسیوں کی طرف سے مخصوص انٹیلی جنس جمع کرنے اور ہندوستانی مسلح افواج کی بے مثال فائر پاور کا عکاس ہے۔ مختلف ایجنسیوں کے درمیان انٹیلی جنس شیئرنگ کیلئے دہلی میں ایک نئے ملٹی ایجنسی سینٹر کا افتتاح کرنے کے بعد بات کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا" آپریشن سندھور وزیر اعظم کے پختہ عزم اور انٹیلی جنس کی عکاسی کرتا ہے۔" شاہ نے کہا کہ آپریشن سندھ مودی کے پختہ عزم مختلف ایجنسیوں کی طرف سے مخصوص انٹیلی جنس جمع کرنے اور ہماری مسلح افواج کی بے مثال فائر پاور کا عکاس تھا۔ ملٹی ایجنسی سینٹر، انٹیلی جنس بیورو کے تحت 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد بنایا گیا تھا جس کا مقصد قانون نافذ کرنے والے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بروقت معلومات کا اشتراک کرنا تھا۔

104

کارروائیاں فوری طور پر شروع کی گئی تھیں اور یہ قابل اعتماد معلومات پر مبنی تھیں۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان تعاون اور تیزی سے تعاقب نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ملوث دہشت گردوں کا تیزی سے سراغ لگایا جائے اور انہیں بے اثر کر دیا جائے"۔ اس دوران پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فوج کی وکٹر فورس کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)، میجر جنرل دھننجے جوشی نے کہا کہ دہشت گرد کہیں بھی چھپنے کی کوشش کریں، چاہے بالائی جنگلاتی علاقوں میں ہوں یا شہری رہائشی علاقوں میں، ان کا سراغ لگا کر انہیں ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں آپریشن ایک دوسرے سے مختلف تھے اور ایک کیلر کے علاقے میں ایک بالائی علاقے میں تھا اور دشوار گزار علاقے کے پیش نظر یہ بہت چیلنجنگ تھا جب کہ ترال میں یہ رہائشی علاقے میں تھا اور تمام شہریوں کو بحفاظت نکالے جانے کے بعد آپریشن کیا گیا۔ انہوں نے کہا"ہم دہشت گردوں کو وادی کے کسی بھی حصے میں محفوظ پناہ گاہیں تلاش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہمارا عزم واضح ہے۔ وہ جہاں بھی چھپے ہوں گے ہم ان کا پیچھا کریں گے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہلاک ہونے والے 6 دہشت گردوں میں سے ایک یعنی شاہد کٹے، دو بڑے حملوں میں ملوث تھا، جس میں ایک جرمن سیاح پر حملہ بھی شامل تھا۔ اسی دوران سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل متیش نے بھی زور دیا کہ یہ کارروائیاں مقامی آبادی کے تعاون اور تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہوں گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنا تعاون جاری رکھیں اور بروقت معلومات کے ساتھ سیکورٹی فورسز کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا" اس طرح کی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی کامیابی کیلئے عوامی تعاون بہت ضروری ہے۔ ہر معلومات کی اہمیت ہوتی ہے۔ ہمارا مقصد نہ صرف دہشت گردی کو ہلاک کرنا ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنانا ہے کہ خطے میں مستقل طور پرامن قائم رہے"۔

105

برآمد ہوئے اور 48 گھنٹوں کے دوران جنوبی کشمیر میں دو تصادم آرائیوں میں 6 ملی ٹینٹ مارے گئے ۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میجر جنرل جوشی نے نامہ نگاروں کو بتایا،"سی آر پی ایف، آرمی اور جے کے پولیس نے مل کر کیلر (شوپیان) اور ترال (پلوامہ) میں ان کارروائیوں کو انجام دینے کے لیے کام کیا۔ چھ دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا گیا۔ یہ سیکورٹی فورسز کے درمیان قریبی تال میل کے بعد ہی ممکن ہوا، اس موقعے پر آئی جی پی کشمیر وجے کمار بدوری نے کہا ہے کہ حالیہ پہلگام حملے کے بعد فورسز کی تمام ایجنسیوں کے درمیان آپسی بہترین تال میل کے بہتر نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس وی کے بردی نے بتایا کہ گزشتہ ایک مہینے سے کشمیر وادی میں ملی ٹینسی واردات کے بعد تمام ایجنسیوں کا توجہ ملکر ملی ٹینسی کو ختم کرنے پر مرکوز رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کیلر شوپیان اور ترال کے انکونٹروں میں کل 6 ملی ٹینٹ مارے گئے ہیں۔ آئی جی پی نے کہا ہے کہ بہترین تال میل کی مدد سے ہی کامیابی حاصل کی ہے انہوں نے کہا ہم سب مل کر جموں وکشمیر خاص کر کشمیر وادی میں ملی ٹینسی کے ایکو سسٹم کو جڑ سے ختم کریں گے۔ اس موقعے پر آئی جی سی آر پی ایف نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

106

جموں وکشمیر حج کمیٹی کو اضافی پروازیں چلانے پر غور کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت قریشی نے کہا کہ ان عازمین حج کو جگہ دینے کے لیے کوششیں جاری ہیں جو خلل کی وجہ سے پہلے پرواز نہیں کر پا رہے تھے۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ اضافی پروازوں کے لیے، ہم حج کمیٹی آف انڈیا سے منظوری کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم اگلے دو تین دنوں میں شیڈول کی توقع کر رہے ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، کل 1895 عازمین ہفتہ بھر کی رکاوٹ سے متاثر ہوئے ہیں اور فی الحال دوبارہ بکنگ کا انتظار کر رہے ہیں۔ جموں وکشمیر حج کمیٹی متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ فعال بات چیت کر رہی ہے تاکہ خصوصی پروازوں کا بندوبست کیا جا سکے اور جلد از جلد بیک لاگ کو ختم کیا جا سکے۔ رکاوٹوں نے عازمین حج اور ان کے اہل خانہ میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔

107

طرح سے غلبہ پالیا کسی بھی میدان میں پاکستان بھارت کا مقابلہ نہ کر کا زمینی ہوائی افواج نے جس طرح سے ہوش سے کام کیا اس سے پاکستان کو بڑی تباہی کا سامنا کرنا پڑا ۔فوجی سربراہ نے آپریشن سندور کے دوران فوج کی کارکردگی پر فخر کرتے ہوئے کہا ہم نے کہا سرحدوں کی حفاظت کی وہی دشمن ہے ان کے دانت کھٹے کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دی۔ بھارت کی فوج نے جس طرح سے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہ ایک تربیت یافتہ فوج کی ہوا کرتی ہے کبھی سیول آبادی کیلئے خطرہ نہیں بنے۔ فوجی سربراہ نے پاکستان کی جانب سے سرحدی علاقوں خاص کر رہائشی علاقوں کو گولہ باری کا نشانہ بنانے پرفکر وتشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا انتقال کی بھی ایک حد ہوا کرتی ہے۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں گولہ بھاری سے ہوئے نقصان پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم لوگوں کی باز آبادکاری میں پہلے بھی او راب بھی پیش پیش ہے۔ فوجی سربراہ نے جوانوں سے کہا کہ وہ تیار رہے انہیں کسی بھی وقت اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا بھارت کی فوج صلاحیتوں سے مالا مال ہے اور ہم کسی بھی چلینج کا آسان کے ساتھ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ فوجی سربراہ نے کہا کہ سرحدیں اگرچہ خاموش ہے تاہم ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا دشمن کو کسی بھی صورت میں کمزور تصور نا کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے ہم اپنی افواج کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کی کارروائی کرتے ہوئے کہا اسے دنیا میں بھارت کی افواج کی وقار میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

108

نشاندہی کی گئی نقائص کو دور کیا گیا تھا لیکن اس کی درخواست سماعت کے لیے درج نہیں کی گئی۔ سی جے آئی نے کہا،"ہر کوئی چاہتا ہے کہ اس کا نام اخبارات میں آئے"۔ جب وکیل نے بینچ پر زور دیا کہ ان کی درخواست کو زیرالتوا درخواستوں کے ساتھ ٹیگ کیا جائے، بنچ نے کہا،"ہم اس معاملے کا فیصلہ کریں گے۔"

109

کی اور وزیر اعلیٰ کی توجہ اہم عوامی مسائل کی طرف مبذول کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ متعدد وفود میں سدر کورٹ پائین اجس علاقہ بانڈی پورہ کے باشندوں کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ولر جھیل سے متعلق ترقیاتی کاموں کے متاثرین کو اراضی کے معاوضے کی جلد ادائیگی کی درخواست کی۔ ایک اور وفد نے درجہ چہارم کے اسامیوں کے لئے روکی گئی سفارشات کے اجرا میں تاخیر کا معاملہ اٹھایا اور وزیر اعلیٰ سے فوری ازالے کی اپیل کی۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم کے جونیئر اینستھیزیا اسسٹنٹوں کے وفد نے طویل عرصے سے زیر التوا تقرری عمل کو حتمی شکل دینے کا مطالبہ کیا۔ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں سکول آف بزنس کے ڈین اور ہیڈ پروفیسر فیاض احمد نیکہ نے ایک اہم تعلیمی گفتگو میں این آر ایل ایم اور یو ای ای ڈی پی پروگراموں پر ایک تحقیقی مطالعہ کے کلیدی نتائج پیش کئے جن میں گاندربل میں خواتین کو بااختیار بنانے اور روزگار پیدا کرنے میں اُن کے کردار کو اُجاگر کیا گیا۔ نیو یارک میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر ایسوسی ایشن اور ورلڈ ٹریڈ سینٹر انڈیا کی پرنسپل ایڈوائزر محترمہ خیر النساء نے جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع پر ایک اعلیٰ سطحی گفتگو کی اور خطے میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے قیام کی تجویز پیش کی۔ ماہرین تعلیم پروفیسر حنیف اور پروفیسر طلعت نے اسلامیہ کالج کی این اے اے سی منظوری سے متعلق امور اور تعلیمی اداروں کے معیار کو مضبوط کرنے کے لئے حکومت سے تعاون طلب کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام وفود کو بغور سنا اور اُن کے مسائل ومطالبات پر ہمدردانہ غور وخوض کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے اپنی حکومت کے شراکتی طرز حکمرانی، جامع ترقی اور جوابدہ انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا،"ہم عوامی مسائل کے مخلصانہ اور فوری حل کے لئے پُرعزم ہیں۔"

110

نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ملک بھر سے 3.5 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے یاترا کے لیے خود کو آن لائن رجسٹر کرایا ہے۔ تاہم، یاتری نواس جس میں 2 ہزار یاتریوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، کو نئی شکل دی جائے گی اور جون کے وسط تک یاتریوں کے لیے تیار ہو جائے گا۔ حکام نے کہا کہ سرحدوں پر حالات پرامن ہیں اور معمولات بحال ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد بھگوتی نگر میں واقع یاتری نواس یعنی جموں میں شری امرناتھ یاترا کے بیس کیمپ کی مرمت کا کام شروع ہو جائے گا اور یہ سہولت 20 جون تک محکمہ سیاحت کے حوالے کر دی جائے گی۔ اور یاتریوں کی آسانی سے سہولت فراہم کرنے کے لیے تیاریوں اور بنیادی ڈھانچے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔

111

پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا ہے۔" خیال رہے کہ سال 1960 میں ورلڈ بینک کی ثالثی میں، سندھ آبی معاہدہ بھارت اور پاکستان کے درمیان دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں کی تقسیم اور استعمال کو کنٹرول کرتا تھا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کے آبی وسائل کے سیکریٹری سید علی مرتضیٰ نے نئی دہلی کی طرف سے اٹھائے گئے مخصوص اعتراضات پر بات کرنے کے لیے اپنی حکومت کی تیاری کا اظہار کیا تھا۔ تاہم حکومت معاہدے کو ملتوی کرنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہے۔

112

افسران بھی شامل ہیں۔ جموں وکشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر، 2004 بیچ کے آئی اے ایس افسر پی کے پول اور ڈویژنل کمشنر کشمیر، 2005 کے آئی اے ایس افسر وی کے بیدھوری کو دہلی اور ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر نیتیش راجورا کو لداخ ٹرانسفر کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر سے ٹرانسفر کئے گئے دوسرے آئی اے ایس افسران میں سنجیو ایم گاڈکر، شکیل الرحمان راتھر، پردیپ کمار، راہول شرما، چودھری محمد یاسین، ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر نیتیش راجورا اور راکیش کمار بھی شامل ہیں۔ جموں وکشمیر سے جن آئی پی ایس افسران کا تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے، اُن میں اُمیش کمار، سنجیو کمار یادو اور سندیپ گپتا شامل ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری آرڈر کے مطابق جن آئی اے ایس افسران کو متبادل کے طور پر جموں وکشمیر بھیجا گیا ہے، اُن میں آشیش چندرا ورما، انیل کمار سنگھ، نوین ایس ایل شری کنت

OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICE AUTHORITY SRINAGAR

DATE 14-05-2025
PRESENT SAJAD UR REHMAN

IN THE CASE OF
JAVAID AHMAD DANDROO
S/O AB. REHMAN DANDROO
R/O NARWARA EIDGAH SRINAGAR

APPLICANT
VS

ABDUL WAHID BHAT
S/O GHULAM NABI BHAT
R/O NEW COLONY LAL BAZAR SRINAGAR
PROP SAHIB JEWELLERS NEW COLONY
LAL BAZAR SRINAGAR

IN THE MATTER OF SUBSTITUE SERVICE THROUGH PUBLICATION /ADVERTISEMENT. WHEREAS APPLICANT HAS FILED APPLICATION BEFORE THIS AUTHORITY IN TERMS OF SECTION 12A OF ACT AND COMMERCIAL COURT. WHEREAS NOTICE WAS ISSUED AGAINST NON –APPLICANT BUT SERVICES COULD NOT BE EFFECTIVE DUE TO INSUFFICIENT /INCOMPLETE ADDRESS.
WHEREAS IT HAS BEEN SHOWN TO THE SATISFICTION OF THE UNDERSIGNED THAT SERVICE OF NON-APPLICANT NOT BE EFFECTIVE IN ORDINARY MODE. THEREFORE THE NON-APPLICANT THROUGH THE MEDIUM OF THIS NOTICE ARE DIRECTED TO APPEAR IN PERSON OR THROUGH HIS.HER LD COUNSEL BY OR BEFORE THE NEXT DATE OF HEARING I.E 18/06/2025
NO.86/PUB/DLSA/SGR/25
DATED 15/05/25

SECRETARY SUB JUDGE
DISTRICT LEGAL SERVICE AUTHORITY
SRINAGAR

GOVERNMENT OF(U.T JAMMU KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)
Deptt. Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E- mail-:phegwd@yahoo.com,Tel /.Fax No-:0194-2411285

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e_ NIT No-:06/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for -registered experienced Contractors of registered experienced Contractors of Production wells- as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz, Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	Name of work	Est. Cost	Earnest money	Cost of Tender Document	Time of completion	Class of Contract	Technical Sanction	Major Head/ Programme	Tender Call
1.	Construction of 01 No. 200mm Nominal Dia Casing Production Well at Sheep Breeding Farm Khimber District Srinagar	Rs.29.50 Lacs	Rs. 89,000	Rs. 2,000	45 Days	Registered for Construction of Production Tube Wells	JS-PHE/GWDS/ NABARD /01 of 05 2025, Dt: 15-05-2025	NABARD-RIDF-XXIV	1st

Position of Funds-:Available
Accord of Administrative Approval issued by the Principal Secretary to Government Animal/Sheep Husbandry & Fisheries Department Civil Secteretiate J&K, Jammu/Srinagar vide Govt. Order No: 23-ASH of 2019, issued vide endorsement NO: ASH/Plan/35/2017, Dated: 14.02.2019.
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website:https//:www.jktenders.gov.in
From 16.05.2025) 10:00a.m(.UPTO 26.05.2025) 11:00a.m(
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any,(Book of quantities (B.O.Q.(Set of terms, conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the website: https//:www.jktenders.gov.in
As per Critical Dates/Information scheduled given below

1.	Publishing Date	16-05-2025) 10:00a.m(
2.	Period of Downloading of Bids	16-05-2025) 10:00a.m(upto 26-05-2025) 11:00a.m(
3.	Period of Submission of bids	16-05-2025) 10:00a.m(upto 26-05-2025) 11:00a.m(
4.	Date of opening of Tender.	27-05-2025) 11:00A.M
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer, Jal Shakti PHE Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document: Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer) Jal Shakti(PHE Ground Water Division Srinagar) at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply(NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of DD/e-challan, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover(of e-NIT.	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nitand Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT(as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st.(Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE(Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar(on 27.05.2025 at 11:00 am. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue

No-:JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/.1321-31 Dated: 15-05-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 1497/25

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کر کے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

وہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ مدا ی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹا بالزم تیز ہو جاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔

منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہو سکتی ہے۔

☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔

اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہو سکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔

کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہوجاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کر دیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆ کاپر، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کر لیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک ردعمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ مثاپکے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

سیب۔گلاب کی نباتاتی فیملی سے ہے

سیب کا شمار گلاب کے خاندان میں ہوتا ہے اسی طرح جیسے آلو بخارے، آڑو، خوبانی اور چیریز کا شمار بھی اسی نباتاتی فیملی سے ہوتا ہے۔ یہ پھل رومی سلطنت کے دور میں جرمنی پہنچے تھے اس سے پہلے یہ وہاں کاشت نہیں ہوتے تھے۔ ہزاروں برس پہلے سیب کی کاشت ایران، یونان، آرمینیا اور وسطی ایشیا کے علاقوں میں ہوا کرتی تھی۔ روزانہ ایک سیب کھانا ڈاکٹر کو دور رکھتا ہے۔ اس حقیقت سے واقفیت ضروری ہے کیونکہ یہ مفروضہ نہیں ہے کہ موٹاپے سے بچاؤ کے لئے یہی پھل اہم ثابت ہوتا ہے۔ واشنگٹن اسٹیٹ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیبوں کا روزانہ استعمال فائبر مہیا کرتا ہے۔ یہ پیٹ بھرنے کے احساس کو زیادہ دیر تک برقرار رکھتا ہے بلکہ یہ معدے میں موجود صحت کے لئے مفید بیکٹیریا کی تعداد بھی بڑھاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ان سیبوں کے روزانہ استعمال سے صحت مند بیکٹیریا کی تعداد بڑھتی ہے جو موٹاپے کے خلاف جنگ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ جرمن محقق DurandWerner نے سیب اور ناشپاتی کے بیجوں کی کاشت کے بعد ایک ایسے پھل کو اُگا لیا جو ذائقے میں سیب جیسا ہے اور شکل ناشپاتی کی ہے۔ جسے میپل کہا جاتا ہے۔ ان دنوں جرمن باشندوں کا مرغوب ترین پھل سیب ہی ہے اور صرف کھانے کی حد تک ہی جرمنوں کا شوق محدود نہیں۔

پھولوں کا بادشاہ گلاب۔۔۔۔کئی ادویات میں بھی مستعمل ہے

گلاب اپنی خوبصورت شکل اور من پسند خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کی کاشت پوری دنیا میں مختلف ناموں سے کی جاتی ہے۔ گلاب کی 100 سے زیادہ انواع (Species) ہیں۔ جبکہ رنگوں کے اعتبار سے بھی یہ سفید، سرخ، سیاہ، صندلی اور کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ سدا بہار ہے اور محبت کے اظہار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کے پودوں کی بہت سی اقسام ایشیاء میں پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پاکستان میں بھی اب یہ تمام اقسام موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گلاب ایسی جگہ اُگانے چاہئیں، جہاں روزانہ چھ گھنٹوں تک اسے سورج کی روشنی میسر ہو۔ جبکہ کچھ باغبانوں کا کہنا ہے کہ گملے میں لگے گلاب آسانی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ جب بھی آپ گلاب اُگائیں تو گہرائی کی مٹی گیلی ہونی چاہیے۔ پانی ہمیشہ صبح کے وقت دینا چاہیے۔ لیکن بہت زیادہ پانی نہ دیں۔ گلاب برطانیہ اور امریکہ کا قومی پھول ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کا علاقائی پھول بھی ہے۔ زمانہ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈ لے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابادین (فارما کوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق و عطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزاء علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ گلاب اس اعتبار سے ایک نہایت مفید عطیہ خداوندی ہے کہ اس سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ روغنِ گلاب کی خصوصیات: گلاب دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج اور دافع دق و سل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ روغن گلاب میں سمی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کررہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔ یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وقت کرتا ہے پرورش برسوں حادثہ ایک دم نہیں ہوتا اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔ ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔ جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔ ماہر نفسیات کے پاس جاکر کبھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔ یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔ اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔ ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھالیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔ خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

لا لیگا: ریئل میڈرڈ نے میلورکا کو شکست دے دی

ریئل میڈرڈ نیا ایک سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلے میں آر سی ڈی میلورکا کو ایک کے مقابلے ۲ گول سے شکست دیکر لالیگا خطاب کی دوڑ میں اپنی امیدوں کو کچھ حد تک زندہ رکھا ہے۔ یہ میچ ۲۰ سالہ جیکب رامون کے لئے نہ صرف دلچسپ تھا بلکہ خاص بھی تھا جنہوں نے میچ کے آخری لمحات میں فیصلہ کن گول کر کے ریئل میڈرڈ کو فتح دلائی اور اپنے مداحوں کا دل جیت لیا۔ خبروں کے مطابق ریئل میڈرڈ کے تاریخی سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان شروع سے ہی سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ پہلا ہاف یکساں رہا اور دونوں ٹیم میں گول کرنے کے متعدد مواقع کو تبدیل کرنے میں ناکام رہیں۔ میلورکا کے خلاف ریئل میڈرڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا۔ مارٹن ویلجینٹ نے میچ کے ۱۱ویں منٹ میں گول کر کے ریئل میڈرڈ کے شائقین کو مایوس کر کے میلورکا کو ایک صفر کی برتری دلا دی۔ تاہم، میلورکا کے گول کیپر لیو رومر تعریف کے مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے میچ میں کل ۱۰ گول کو کامیابی کے ساتھ روکا۔ ایک گول سے پچھڑنے کے بعد دوسرے ہاف میں ریئل میڈرڈ نے جارحانہ کھیل شروع کیا جس کے بعد ریئل میڈرڈ نے ۶۸ویں منٹ میں کیلیان ایمباپے کے گول کی مدد سے اسکور ایک ایک سے برابر کر دیا۔ میچ جب ختم ہونے کے قریب تھا تو لگ رہا تھا کہ میچ برابر رہے گا اور دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ سے مطمئن ہونا پڑے گا تب ریئل میڈرڈ کے نوجوان سینٹر بیک جیکب رامون نے شاندار ہیڈر کے ذریعے گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی۔ ریئل میڈرڈ کیلئے آخری لمحات میں گول کرنے والے رامون کیلئے یہ بہت ہی خاص گول تھا کیونکہ سینٹیاگو برنابیو میں یہ ان کا پہلا گول تھا۔ ۲۰ سالہ رامون نے دفاعی صف میں بھی بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کئی مواقع پر اپوزیشن کے حملوں کو ناکام بنایا۔ کوچ کارلو انسیلوٹی نے میچ کے بعد جیکب رامون کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ نوجوان کھلاڑی ٹیم کے مستقبل کا اہم حصہ بن سکتا ہے۔

کنگنا رناوت کو ٹرمپ سے متعلق پوسٹ کرنا مہنگا پڑ گیا

کنگنا رناوت کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے متعلق پوسٹ کرنا مہنگا پڑ گیا، انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ہدایت پر پوسٹ حذف کر کے معذرت کر لی۔ بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ اور معروف بالی ووڈ اداکارہ کنگنا رناوت ایک نئے تنازعے کی زد میں آ گئیں۔ انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کا موازنہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے کیا، جسے بعد میں پارٹی قیادت کی ہدایت پر حذف کرنا پڑا۔ کنگنا نے پوسٹ میں کہا تھا کہ نریندر مودی کی عالمی مقبولیت سے ٹرمپ حسد کرتے ہیں اور انہوں نے مودی کو تمام القابات کا باپ قرار دیا تھا۔

بنگلہ دیش کے مہدی حسن آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ منتخب

بنگلہ دیش کے آل راونڈر مہدی حسن معراج کو آئی سی سی کی آفیشل ویب سائٹ پر اعلان کے مطابق اپریل کے لئے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا ہے۔ معراج نے بلیسنگ مزاربانی اور بین سیئرز جیسے تیز گیند بازوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ اعزاز حاصل کیا۔ وہ یہ اعزاز جیتنے والے تیسرے بنگلہ دیشی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس سے قبل یہ اعزاز مشفق الرحیم اور شکیب الحسن کو دیا جا چکا ہے۔ یہ معراج کے کریئر کا پہلا آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ ہے۔ معراج نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ جیتنا میرے لئے ناقابل یقین اعزاز ہے۔ آئی سی سی ایوارڈ کسی بھی کرکٹر کے لئے سب سے بڑی پہچان ہوتے ہیں اور جب وہ عالمی ووٹ کے ذریعے وصول کئے جاتے ہیں تو ان کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ

ایسے لمحات مجھے اپنے سفر کی یاد دلاتے ہیں۔ ۲۰۱۶ء کے انڈر۔ ۱۹ ورلڈ کپ میں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پانا میرے کریئر کے آغاز میں ایک بہت بڑی تحریک تھی اور یہ اعزاز بھی اتنا ہی خاص ہے۔ ۲۷ سالہ آل راونڈر نے زمبابوے کے خلاف سیریز کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ۲ ٹیسٹ میچوں میں ۸۳ء۶۶ کی اوسط سے مجموعی طور پر ۱۱۶ رن بنائے اور محض ۱۱ء۲۸ کے اوسط سے ۱۵ وکٹیں حاصل کیں۔ سلہٹ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں مہدی حسن معراج نے گیند سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دونوں اننگز میں ۵۔۵ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے پہلی اننگز میں ۲۵ رن پر ۵ وکٹ اور دوسری میں ۵۰ رن پر ۵ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم زمبابوے نے یہ میچ ۳ وکٹوں سے جیت لیا تھا۔

شیفالی دورہ انگلینڈ کیلئے ٹی۔۲۰ ٹیم میں شامل

جارح افتتاحی بلے باز شیفالی ورما کی انگلینڈ کے خلاف ۲۸ جون سے ٹرینٹ برج میں شروع ہونے والی ۵ میچوں کی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹی۔۲۰ ٹیم میں واپسی ہوگی ہے۔ انہیں ۷ ماہ کے وقفے کے بعد قومی ٹیم میں بلایا گیا۔ شیفالی خراب فارم کی وجہ سے اکتوبر ۲۰۲۴ء سے ہندوستانی ٹیم سے باہر تھیں۔ دریں اثناء انہیں انگلینڈ کے خلاف ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز کیلئے ون ڈے ٹیم میں جگہ نہیں ملی، جس کا اعلان بھی جمعرات کو کیا گیا۔ ویمنز پریمیر لیگ میں دہلی کیپٹلز کے لئے شیفالی ورما کیلئے شاندار سیزن رہا، انہوں نے ۹ میچوں میں ۱۵۲ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۰۴ رن بنائے۔ وہ ڈبلیو پی ایل میں نیٹ ساور برنٹ، ایلیس پیری اور ہیلی میتھیوز کے پیچھے سب سے زیادہ رن بنانے والوں میں چوتھے نمبر پر رہیں اور سب سے زیادہ رن بنانے والی ہندوستانی بلے بازوں میں شامل تھیں۔ ٹیم میں واپسی کرنے والی ایک اور کھلاڑی وکٹ کیپر یاستیکا بھاٹیہ ہیں، جو گزشتہ نومبر سے خواتین کی بگ بیش لیگ کے دوران کلائی کی انجری کے باعث باہر تھیں۔ وہ ون ڈے ٹیم کا بھی حصہ ہیں۔ یاستیکا کے علاوہ دونوں ٹیموں میں دوسری وکٹ کیپر رچا گھوش ہیں۔

'رو۔کو' کے جانے کے بعد ٹیم انڈیا میں 'گمبھیر' دور کا آغاز!

ہندوستانی کرکٹ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوتے جا رہا ہے جہاں گوتم گمبھیر بطور ہیڈ کوچ روایتی طاقت کے مرکز یعنی کپتان سے کہیں زیادہ با اختیار دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسا پہلی بار ہو رہا ہے کہ کوچ کو پالیسی سازی اور ٹیم کی تشکیل میں مکمل بالادستی حاصل ہو رہی ہے۔ ماضی میں کرکٹ میں کئی بڑے ناموں کو کوچنگ کی کرسی سنبھالنے کے باوجود کھلاڑیوں کے اثر و رسوخ کے سامنے جھکنا پڑا۔ بشن سنگھ بیدی، گریگ چیپل اور انل کمبلے جیسے عظیم کھلاڑی بھی اس حقیقت کو تسلیم نہ کر سکے کہ ٹیم میں اصل طاقت کپتان کے پاس ہوتی ہے نہ کہ کوچ کے پاس لیکن ان کے مقابلے میں جان رائٹ، گیری کرسٹن اور روی شاستری جیسے کوچز نے ہمیشہ اپنے رول کو ثانوی سمجھا اور اسی وجہ سے کامیاب بھی رہے۔ اب جبکہ وراٹ کوہلی، روہت شرما اور روی چندرن اشون جیسے سینئر کھلاڑی ٹیسٹ کرکٹ سے کنارہ کش ہو چکے ہیں گوتم گمبھیر کو اپنی حکمت عملی کا استعمال آزادی سے کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ گمبھیر کیفر بی ذرائع کے مطابق ان کا پہلا مقصد ٹیم سے 'اسٹار کلچر' کا خاتمہ ہے۔ ایک اعلیٰ بی سی سی آئی عہدیدار نے بتایا کہ گوتم گمبھیر کا دور اب باضابطہ شروع ہو چکا ہے۔ وہ واضح طور پر چاہتے ہیں کہ اگلے ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ سائیکل میں ہندوستانی ٹیم نئے چہروں پر مشتمل ہو۔ ذرائع کے مطابق گمبھیر اور چیف سلیکٹر اجیت آگرکر کی سوچ میں مکمل ہم آہنگی ہے خاص طور پر سینئرس کھلاڑیوں کو مرحلہ وار ٹیم سے باہر کا راستہ دکھانے کے معاملے میں۔ گمبھیر کو یہ اختیار بی سی سی آئی کی مکمل پشت پناہی کے سبب ہی ملا ہے۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ طاقت ایک دو دھاری تلوار ہوتی ہے۔ ایک طرف انہیں ٹیم میں اپنی سوچ اپنے ویژن کو نافذ کرنے کا موقع ملا ہے تو دوسری طرف اب تمام نتائج کی ذمہ داری بھی انہی کے کندھوں پر ہوگی۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ روہت شرما اور وراٹ کوہلی کو ریڈ بال کرکٹ (ٹیسٹ کرکٹ) سے باہر کرنے میں گوتم گمبھیر نے اہم رول ادا کیا ہے۔ روہت نے جہاں ۷ مئی کو ٹیسٹ

کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا وہیں کوہلی نے ۱۲ مئی کو ٹیسٹ کرکٹ سے سبکدوش ہونے کا اعلان کر دیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے انگلینڈ کے اہم دورے سے قبل ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور اجیت آگرکر نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ روایتی طور پر ہندوستانی ٹیم میں کپتان ہی سب سے طاقتور ہوتا ہے۔ کپل دیو، سنیل گاوسکر، محمد اظہر الدین، سچن تینڈولکر، سورو گنگولی، مہندر سنگھ دھونی، وراٹ کوہلی اور روہت شرما سبھی نے ٹیم پر مکمل کنٹرول رکھا لیکن گمبھیر کے ساتھ حالات بالکل مختلف ہیں۔ اب کوچ کی رائے کو حتمی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ راہل دراوڑ۔ روہت شرما کی جوڑی مختصر مگر اہم ثابت ہوئی، مگر روہت۔ گمبھیر کے درمیان باہمی اعتماد کی کمی ہمیشہ ظاہر ہوتی رہی۔ ایسے میں ٹیم انڈیا کے نوجوان بلے باز شبھمن گل کو ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سونپنے کا فیصلہ دراصل گمبھیر کی طاقت کو مزید مستحکم کرے گا۔ گل اگرچہ سپر اسٹار بننے کی راہ پر ہیں مگر وہ ابھی اس مقام پر نہیں پہنچے کہ کوچ کے فیصلوں کو چیلنج کر سکیں۔

شیخ ذیشان نے ٹرپل جمپ میں قومی ریکارڈ قائم کیا

جدوجہد کی بھٹی میں آزمائے جانے کے بعد کندن بننے کی کہانی ایک بار پھر سچ ثابت کرتے ہوئے شیخ ذیشان نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں ٹرپل جمپ میں نیا قومی ریکارڈ بنا کر طلائی تمغہ جیت لیا ہے۔ ایک آٹو رکشا ڈرائیور کے بیٹے کی یہ عظیم کامیابی نہ صرف اس کے خاندان کے لئے بلکہ پورے اتر پردیش اور وارانسی کی کھیل برادری کے لئے قابل فخر لمحہ ہے۔ بہار میں ۴ سے ۱۵ مئی تک منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں اتر پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے شیخ ذیشان نے گزشتہ روز ٹرپل جمپ مقابلے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ۱۵ء۶۶ میٹر چھلانگ لگا کر نہ صرف گولڈ میڈل جیتا بلکہ نیا قومی ریکارڈ بھی قائم کیا۔ شیخ ذیشان اس وقت وارانسی میں زیر تعلیم ہیں۔ ان کا آبائی گاؤں پریاگ راج ضلع میں ہے۔ ذیشان کے والد امین الدین اپنے خاندان کی کفالت کیلئے ممبئی میں آٹو رکشا چلاتے ہیں۔

پلے آف میں پہنچنے کیلئے دو ٹیموں کو ایک فتح درکار

ہندوستان اور پاکستان کے اتفاق رائے سے جنگ بندی پر رضامندی کے بعد آئی پی ایل ۲۰۲۵ء کے بقیہ مقابلوں کے انعقاد کی راہ ہموار ہو گئی ہے اور اس کا نیا شیڈول بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے باعث آئی پی ایل کے موجودہ سیزن کو درمیان میں ہی روک دیا گیا تھا۔ اب آئی پی ایل ۱۷ مئی سے دوبارہ شروع ہوتے جا رہا ہے۔ ۳ ٹیمیں چنئی سپر کنگز، سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔ جبکہ ۲ ٹیمیں ایسی ہیں جنہیں پلے آف میں پہنچنے کے لئے صرف ایک جیت درکار ہے۔ گجرات ٹائٹنز نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا شبھمن گل کی کپتانی میں گجرات ٹائٹنز کی ٹیم نے رواں سیزن میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹیم نے اب تک ۱۱ میچ کھیلے ہیں جن میں سے اس نے ۸ جیتے ہیں اور صرف ۳ میں اسے شکست ہوئی ہے اور ۱۶ پوائنٹس کے ساتھ ہیں وہ پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پوزیشن پر قابض ہے۔ گجرات ٹائٹنز کے ابھی بھی موجودہ سیزن میں کل ۳ میچ باقی ہیں، جو اسے دہلی کیپٹلز، لکھنؤ سپر جائنٹس اور چنئی سپر کنگز کے خلاف کھیلنے ہیں۔ اگر گجرات کی ٹیم ان تینوں میں سے ایک میچ بھی جیت لیتی ہے تو وہ آسانی سے پلے آف میں پہنچ جائے گی۔ لیکن اگر وہ اپنے باقی تینوں میچ ہار جاتی ہے تو ان کے لئے مشکل ہو سکتی ہے کیونکہ ۴ ٹیمیں اب بھی ۱۷ یا اس سے زیادہ پوائنٹس کے ساتھ لیگ مرحلے کو ختم کر سکتی ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور دوسرے نمبر پر قابض دوسری طرف رجت پاٹیدار کی کپتانی میں آر سی بی ٹیم نے اب تک ۱۱ میچ کھیلے ہیں جن میں سے اسے ۸ میں کامیابی حاصل ہوئی ہے اور صرف ۳ میں اسے شکست ہوئی ہے۔ ۱۶ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر ہے۔ آر سی بی کے بھی موجودہ سیزن میں کل ۳ میچ باقی ہیں، جو اسے کے کے آر، سن رائزرس حیدرآباد اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف کھیلنا ہے۔ اگر بنگلور ان تینوں میں سے ایک میچ بھی جیت لیتی ہے تو پلے آف میں اس کا داخلہ یقینی ہو جائے گا۔ مینڈس گجرات ٹائٹنز میں شامل سری لنکا کے وکٹ کیپر بلے باز کوسل مینڈس گجرات ٹائٹنز ٹیم میں جوس بٹلر کی جگہ لیں گے۔

کرسٹیانو رونالڈو مسلسل تیسری بار سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے ایتھلیٹ بن گئے

عالمی شہرت یافتہ پرتگالی فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ایک بار پھر دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے ایتھلیٹ بن گئے۔ کرسٹیانو رونالڈو فوربز میگزین کی جانب سے مسلسل تیسری بار اور اپنے پورے کیریئر میں پانچویں بار دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے ایتھلیٹ قرار پائے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سعودی فٹ بال کلب النصر میں جانے کے بعد پرتگالی فٹبالر کی کل آمدنی تقریباً 275 ملین ڈالرز ہوگئی ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی آمدنی میں 15 ملین ڈالرز کا اضافہ فٹبال گراؤنڈ سے باہر برانڈ انڈورسمینٹس اور سوشل میڈیا پر فالوورز کی اچھی تعداد ہونے کی وجہ سے ملنے والی اسپانسرشپس کے ذریعے کیا۔

"میری کامیابی کے پیچھے والدین کا تعاون شامل ہے"

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے جمناسٹک مقابلوں میں ۴ تمغے جیت کر تاریخ رقم کرنے والی تلنگانہ کی نشیکا اگروال نے کہا کہ اپنے والدین کے تعاون اور سمجھ بوجھ سے انہیں کھیلوں میں حوصلہ ملا۔ ۱۷ سالہ نشیکا نے کے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں ۲ طلائی اور ۲ کانسہ سمیت کل ۴ تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے آل راونڈ اور والٹنگ ٹیبل میں سونے کے تمغے جیتے، جبکہ ان ایون بارس اور بیلنسنگ بیم میں کانسہ کے تمغے جیتے۔ روایتی طور پر کاروبار اور تعلیم سے جڑی اگروال کمیونٹی کے پس منظر سے آنے والی نشکا کے لئے کھیلوں میں قسمت آزمانا کرنا ایک جرأت مندانہ اقدام تھا۔ سائی میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا "ہماری اگروال کمیونٹی میں، لڑکیوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کے لئے زیادہ حوصلہ افزائی نہیں ملتی۔ اگر میرے والدین کا تعاون اور سمجھ بوجھ نہ ہوتی تو میں آج یہاں نہ ہوتی۔ انہوں نے مجھے کبھی بھی کچھ کرنے سے نہیں روکا اور ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔" انہوں نے مزید کہا "میں معاشرے کی سوچ پر کوئی فیصلہ نہیں دینا چاہتی کیونکہ وقت کے ساتھ سب کچھ بدل جاتا ہے۔ اب مجھے لگتا ہے کہ حالات پہلے سے بہتر ہو گئے ہیں۔ آج بہت سے اگروال نوجوان کھیلوں میں آ رہے ہیں اور انہیں بھی میری کارکردگی کو دیکھ کر حوصلہ مل رہا ہے۔ جب آپ کو اپنوں کا تعاون اور خود میں عزم ہو تو کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔" تلنگانہ کے گوڈیام کالج میں ۱۲ویں جماعت کی طالبہ نشیکا کہتی ہیں "شروع میں میں نے جمناسٹک صرف تفریح کے لئے شروع کیا تھا کیونکہ میں بچپن سے ہی بہت متحرک تھی اور اسکول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیتی تھی۔

نیرج چوپڑا کو علاقائی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل کے اعزازی عہدے سے نوازا گیا

نیرج چوپڑہ (۲۷) نہ صرف یہ کہ ہندوستان کے مشہور کھلاڑی ہیں بلکہ ۲۰۲۰ء میں ٹوکیو اولمپکس میں گولڈ میڈل حاصل کرنے کے بعد انہیں عالمی شہرت ملی ہے۔ حال ہی میں وزارت دفاع نے نیرج چوپڑہ کو لیفٹیننٹ کرنل کا رینک دیا ہے۔ وزارت دفاع کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "صدر نے مشہور کھلاڑی نیرج چوپڑہ کو ہندوستانی فوج کے لیفٹننٹ کرنل کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔" میجر جنرل جی ایس چودھری، جوائنٹ سیکریٹری اور ڈپارٹمنٹ آف ملٹری افیئرز نے کہا ہے کہ "نیرج چوپڑہ کی مسلسل کوششوں اور ہندوستانی نسلوں کو متاثر کرنے کے ان کے کردار کی وجہ سے انہیں لیفٹننٹ کرنل کا درجہ دیا جا رہا ہے۔" قبل ازیں ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی جیسے کپل دیو، ایم ایس دھونی اور دیگر کو بھی ملک کیلئے اپنی شراکت داری کیلئے اس طرح کے اعزازات تفویض کئے جا چکے ہیں۔ نیرج چوپڑہ کی پیدائش کھنڈرا گاؤں، ہریانہ میں ہوئی تھی۔ ۲۰۱۶ء میں انہوں نے بطور نائب صوبیدار ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی تھی جہاں فوج کے اسپورٹس پروگرام نیان کی صلاحیتوں کو نکھارا۔ کئی برسوں بعد نیرج چوپڑہ کو اپنی بہترین کارکردگی۔

بیشتر فٹبالر میدان میں پانی پینے کے بجائے کلی کر دیتے ہیں، کیوں؟

فٹبال دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔ اس کھیل اور کھلاڑیوں کے مداح دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں۔ فٹبال کے کئی کھلاڑی عالمی شہرت یافتہ ہیں جن پر سبھی کی نگاہیں مرکوز رہتی ہیں۔ فٹبال کے کئی بین الاقوامی مقابلے ذوق و شوق سے دیکھے جاتے ہیں۔ فٹبال کا میچ دیکھنے کے دوران کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ زیادہ تر فٹبالرز میدان میں پانی پینے کے بجائے کلی کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، کیوں؟ اس عمل کو "کاربوہائیڈریٹ ماؤتھ رنس" (RinseMouthCarbohydrate) کہا جاتا ہے۔ کئی تحقیقی مطالعوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر کھلاڑی کاربوہائیڈریٹس والے مشروب (جیسے اسپورٹس ڈرنک) سے صرف کلی کریں اور نگلیں نہیں، تب بھی دماغ کو یہ اشارہ ملتا ہے کہ توانائی حاصل ہو رہی ہے، جس سے دماغ میں موٹیویشن بڑھتا ہے، تھکن کا احساس کم ہوتا ہے اور کھلاڑی کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔ یہ تکنیک خاص طور پر اس وقت مفید ہوتی ہے جب کھلاڑی بھر پیٹ یا پانی کے زیادہ استعمال سے بچنا چاہتے ہوں۔ یہ بھی پڑھئے: کریز کا انتخاب کچھ الگ کچھ نیا، دیکھئے ۴۲ کوریز کی کھیل کے دوران زیادہ پانی پینے سے پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دوڑتے یا چھلانگ لگاتے وقت الٹی یا متلی کا خطرہ ہوتا ہے جس سے کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لئے کھلاڑی اکثر کلی کر کے تازگی حاصل کرتے ہیں لیکن پانی گھونٹتے نہیں۔ شدید دوڑ دھوپ اور سانس لینے کے باعث منہ خشک ہو جاتا ہے۔ کلی کرنے سے کھلاڑیوں کے منہ میں تازگی آتی ہے، زبان اور گلے کو وقتی راحت ملتی ہے اور بولنے یا چیخنے میں آسانی ہوتی ہے۔ یہ کھیل بغیر رکاوٹ جاری رہتا ہے اور پانی پینے کا وقت محدود ہوتا ہے۔ ایسے میں کلی کرنا تیز تر ہوتا ہے۔ اس سے کھلاڑیوں کو کم وقت میں زیادہ افادیت حاصل ہوتی ہے۔ جسمانی توازن کا خیال بھی کبھار کھلاڑی صرف کلی کر کے جسم میں اضافی سیال جانے سے بچتے ہیں،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,